سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

58th Year

کارلوس الکاراز کی 150ویں فتح

ٹینس کی دنیا کے نمبر ون کھلاڑی کارلوس الکاراز نے قطر ایکسن موبیل اوپن میں فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے ہارڈ کورٹ پر اپنی ۱۵۰ویں پروفیشنل جیت مکمل کرلی ہے۔ آسٹریلین اوپن میں تاریخی کامیابی کے بعد اپنا پہلا میچ کھیلتے ہوئے، ۲۲ سالہ ہسپانوی اسٹار نے فرانس کے آرتھر رینڈر کنیک کو سخت مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں جگہ بنالی۔ (تفصیلات اندر)

دلشان مدوشنکا متبادل قرار

سری لنکن ٹیم کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اسٹار فاسٹ بولر متھیشا پتھیرانا انجری کے باعث بقیہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کی ٹیکنیکل کمیٹی نے ان کی جگہ بائیں ہاتھ کے پیسر دلشان مدوشنکا کو اسکواڈ میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ سری لنکا کے لیے ایک بڑا نقصان ہے پتھیرانا ڈیتھ اوورز میں ٹیم کا اہم ہتھیار مانے جاتے تھے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 50 | صفحات : 08 | ۱۹ فروری ۲۰۲۶ بروز جمعرات بمطابق یکم رمضان ۱۴۴۷ | Thursday 19th February 2026 | جلد نمبر 58

وزیراعلیٰ کی طرف سے 13 مطالبات اور 19 ضمنی مطالبات

ایوان کی کارروائی کے مطابق مطالبات زر پر بحث آج اور کل جاری رہے گی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی میں آئندہ مالی سال کے لیے تیرہ مطالبات زر اور انیس ضمنی مطالبات پیش کیے، جنہیں اسپیکر عبدالرشید راٹھور نے باقاعدہ طور پر ایوان کے روبرو بحث کے لیے رکھ دیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ فہرستِ کاروبار میں درج متعلقہ محکموں کے تحت جس مجموعی رقم کی منظوری مانگی گئی ہے، اسے حکومت کو اس غرض کے لیے عطا کیا جائے کہ مارچ 2027 تک آنے والے سرکاری اخراجات کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ پیش کیے گئے مطالبات زر میں عمومی انتظامیہ، منصوبہ بندی، ترقی، اطلاعات، بجلی، خزانہ، پارلیمانی امور، قانون و انصاف، ریونیو، رہائش، سیاحت، پروٹوکول، املاک، ثقافت اور آفات سے نمٹنے سے متعلق محکمے شامل ہیں جن کی نگرانی براہِ راست وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ نے انیس ضمنی مطالبات زر/ 1

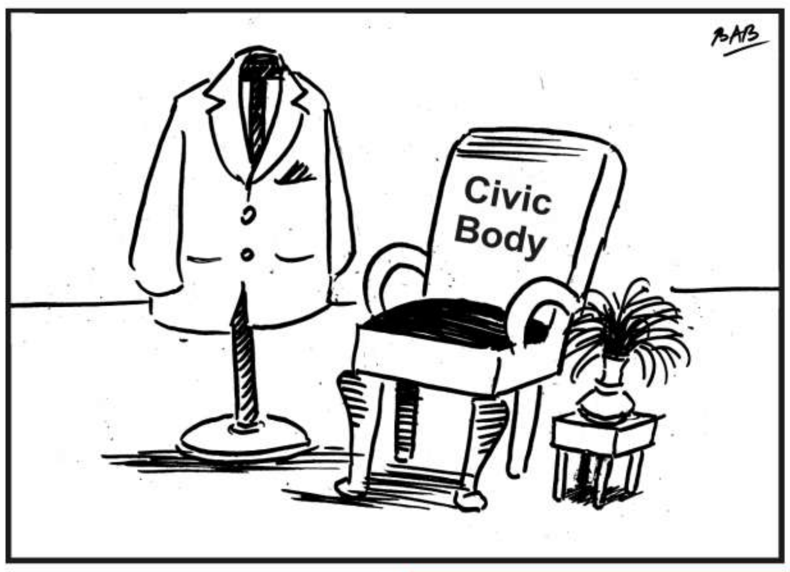

دریائے جہلم پر کانوینٹ اسکول کے قریب نئے پل کی تجویز زیر غور

143.89 کروڑ روپے کی ڈی پی آر منظوری کے انتظار میں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کو قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ سری نگر میں کانوینٹ اسکول اور جنرل پوسٹ آفس کے نزدیک مجوزہ نئے پل کی تعمیر سے متعلق تجویز اس وقت محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے زیر غور ہے۔ یہ معلومات ایم ایل اے شیخ احسن احمد کی جانب سے پوچھے گئے تحریری سوال کے جواب میں فراہم کی گئیں جنہوں نے پل کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت کے بارے میں استفسار کیا تھا۔ حکومت نے بتایا کہ کانوینٹ روڈ (جاگرز پارک) سے ایم اے لنک روڈ تک، اور اس کے بعد روڈ کے راستے دریائے جہلم پر ایک پل/ فلائی اوور کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر لی گئی ہے۔ ڈی پی آر ضروری تکنیکی و فزیبلٹی سرویز کے بعد تیار کی گئی ہے، جبکہ منصوبے کی مجوزہ لاگت 143.89 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ حکومت نے بتایا کہ یہ رپورٹ مالیاتی منظوری کے لیے فنانس ڈپارٹمنٹ کو ارسال کر/ 3

LG نے کٹرا میں شری شنکر آچاریہ مندر کا سنگ بنیاد رکھا

آنے والے برسوں میں شری شنکر آچاریہ مندر لاکھوں عقیدت مندوں کیلئے روحانی مرکز کے طور پر کام کرے گا

کٹرا/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک تاریخی سنگ کی نشاندہی کرتے ہوئے کل شری شنکر آچاریہ مندر کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ مندر شری ماتا ویشنو دیوی شرائین کے قریب پہاڑی ٹیلوں پر واقع، یہ منصوبہ دہائیوں بعد حقیقت کا روپ اختیار کر رہا ہے جو پہلی بار 1960 کی دہائی میں تصور کیا گیا تھا۔ مندر کمپلیکس پر کل خرچ جو 31.51 کروڑ روپے ہے، کی مکمل مالی ذمہ داری شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ برداشت کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اعلان کیا کہ شرائین بورڈ مندر کمپلیکس میں 50 تجارتی دکانیں تعمیر کرے گا جو اُن زمین مالکان کو الاٹ کی جائیں گی جنہوں نے اسے مقدس مقصد کے لئے عطیہ کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ (ایس ایم وِی ڈِی ایس بی) اور متعلقہ زمین مالکان کے درمیان 2025 میں ایک مفاہمت نامہ پر میں دستخط ہوئے جس میں زمین مالکان نے 41 کنال زمین مقدس مقصد کے لئے عطیہ کرنے کی رضامندی ظاہر کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''آئندہ برسوں میں، شری شنکر آچاریہ مندر لاکھوں عقیدت مندوں کے لئے روحانی مرکز کا کام کرے گا۔ یہ ہندوستان کی دائمی ثقافت، اجتماعیت، مضبوطی اور عمیق روحانی و ثقافتی شعور کی زندہ علامت ہوگا۔'' اُنہوں نے کہا، ''شری ماتا ویشنو دیوی کے درشن کے لئے آنے والے عقیدت مند شری شنکر آچاریہ مندر بھی جائیں گے جس سے خطے میں اِقتصادی سرگرمی میں اِضافہ ہوگا۔ اس آمد سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، مقامی کاروبار مضبوط ہوں گے اور مجموعی خطے کی ترقی میں تازہ توانائی آئے گی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کٹرا شہر کے دورے کے دوران روحانی ترقی مرکز میں 'سمردھ ناری، سمردھ بھارت' پروگرام کی صدارت کیا اور اُنہوں نے وہاں ریاسی اور ملحقہ علاقوں کے سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین کاروباریوں سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کے ہر عقیدت مند کے آرام، حفاظت اور وقار کو ترجیح دیتے ہوئے روحانی مراکز کو متحرک رکھنے کے عزم کا/ 2

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی رمضان کے آغاز پر لوگوں کو مبارکباد

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر لوگوں کو مبارکباد دی ہے۔ ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔ دعا اور معافی کا یہ وقت ہمیں ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور بھائی چارے کے بندھن کو مضبوط کرنے کے لیے رہنمائی کرے، یہ مقدس مہینہ باہمی خیر سگالی، محبت، ہمدردی اور ہم آہنگی کے جذبے کو فروغ دے"۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے آغاز پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو اپنی پرتپاک مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے رمضان المبارک کی روحانی اہمیت پر زور دیا کہ وہ نظم و ضبط، ہمدردی اور خود شناسی کا وقت ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد کے بندھن کو مضبوط کریں، ایک دوسرے کی حمایت کریں، اور باہمی احترام، امن اور ہم آہنگی کی فضا کو فروغ دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "اتحاد کا یہ جذبہ ہمارے معاشرے کو مزید مضبوط کرے گا اور جموں و کشمیر میں لچک میں اضافہ کرے گا۔" وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مومنین کے روزے اور عبادات قبول فرمائے، ان کی دعاؤں کو پورا فرمائے اور خطے کو امن، خوشحالی اور خوشحالی سے نوازے۔

لال بازار سرینگر میں کل صبح کے وقت دو مکان نذر آتش ہو گئے

فائر فائٹرس کی بروقت کارروائی سے آگ کو پھیلنے سے روکا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر کے مصروف علاقے لالبازار میں کل صبح پیش آنے والی آتشزدگی نے مقامی آبادی میں خوف و ہراس پیدا کر دیا۔ صبح تقریباً دس بجے اچانک آگ بھڑک اٹھنے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو فوری طور پر متحرک کیا گیا۔ محکمے کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ اطلاع موصول ہوتے ہی پانچ فائر ٹینڈروں کو انتہائی تیزی کے ساتھ جائے واردات کی طرف روانہ کیا گیا تاکہ آگ کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ عہدیدار کے مطابق فائر سروس اہلکاروں نے موقع پر پہنچتے ہی ریسکیو اور فائر فائٹنگ آپریشن شروع کیا۔ گنجان آبادی والے اس علاقے میں بظاہر آگ تیزی سے پھیلنے کا خدشہ تھا، تاہم اہلکاروں نے نہایت حکمت عملی اور مستعدی کے ساتھ کارروائی کی۔ کئی گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے/ 4

سنفر کتے کی مدد سے بارہمولہ میں شاہراہ پر مشکوک شے

ایک خصوصی ٹیم نے موقعہ پر بغیر کسی نقصان ناکارہ بنادی/ پولیس

سرینگر/ یو این آئی/ سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں آئی ای ڈی جیسی ایک مشتبہ شئی کو برآمد کیا جس کو بعد میں بغیر کوئی نقصان پہنچائے ناکارہ بنا دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح معمول کی گشت کے دوران سنفر کتے کی مدد سے پٹن کے نزدیک بارہمولہ – سری نگر قومی شاہراہ پر ایک مشتبہ شئی کو دیکھا جس کو ایک بیگ میں چھپایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے فوراً بعد سینئر پولیس افسران، فوج اور ایس ایس بی کے اہلکار جائے موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو محاصرے میں لے کر روڈ پر گاڑیوں اور عام لوگوں کی نقل و حمل کو بنا بر احتیاط بند کر دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں بم ناکارہ بنانے والی ایک ٹیم نے اس مشتبہ شئی کو بغیر کوئی نقصان پہنچائے ناکارہ بنا دیا جس کے بعد روڈ پر ٹریفک کی نقل و حمل بحال کر دی گئی۔

جموں و کشمیر میں سیب، زعفران اور دیگر باغاتی فصلوں کے لیے

نئی انشورنس اسکیم حتمی مرحلے میں داخل، سرکار کا اعلان

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے اسمبلی میں پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ سیب، زعفران، آم اور لیچی سمیت اہم باغاتی فصلوں کے لیے موسم پر مبنی ری اسٹرکچرڈ فصل انشورنس اسکیم کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور منتخب کمپنیوں کو حتمی منظوری جلد دی جائے گی۔ ایم ایل اے شوکت حسین گنائی کے سوال کے جواب میں محکمہ باغبانی نے بتایا کہ کشمیر میں سیب اور زعفران جب کہ جموں ڈویژن میں آم، لیچی اور ضلع کشتواڑ کا زعفران اس اسکیم کے دائرے میں شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق اس اسکیم کو عملی شکل دینے کے لیے مرکزی حکومت کی منظور شدہ انشورنس کمپنیوں سے بولیاں منگوائی گئیں۔ کشمیر کے لیے چار کمپنیوں — اے آئی سی، ٹیٹا اے آئی جی، ریلائنس جنرل اور ایفکو ٹوکیو — نے بولیاں جمع/ 10

رواں برس زعفران کی پیداوار میں زبردست کمی/ رپورٹ

کیا واری کے خطہ پانپور میں زعفران کی کاشت گھٹ رہی ہے؟

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں رواں برس زعفران کی پیداوار میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 24–2023 میں 23.53 میٹرک ٹن رہنے والی مجموعی پیداوار 25–2024 میں کم ہو کر 19.58 میٹرک ٹن پر پہنچ گئی ہے۔ یہ معلومات قانون ساز اسمبلی میں اُس وقت سامنے آئیں جب نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی حسنین مسعودی کے سوال کا تحریری جواب نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پیش کیا۔ جواب میں بتایا گیا کہ زعفران کی کاشت کا رقبہ اس برس بھی پہلے کی طرح 1,116.27 ہیکٹر ہی رہا، تاہم مجموعی پیداوار اور فی ہیکٹر حاصل ہونے والی پیداوار میں مسلسل اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق 21–2020 میں 17.33 میٹرک ٹن، 22–2021 میں 14.87 میٹرک ٹن، 23–2022 میں 14.94 میٹرک ٹن اور گزشتہ برس 23.53 میٹرک ٹن زعفران پیدا ہوا تھا، لیکن رواں برس اس میں دوبارہ کمی واقع ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق فی ہیکٹر پیداوار/ 7

جموں و کشمیر میں سول سروس امتحان کی زیادہ سے زیادہ

عمر میں اضافے پر غور، حکومت نے ایوان کو آگاہ کیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی میں بتایا کہ ریاستی مشترکہ مقابلہ جاتی امتحان (جے کے سی سی ای) میں امیدواروں کے لیے عمر کی بالائی حد بڑھانے کا معاملہ اس وقت محکمہ عمومی انتظامیہ میں غور و خوض کے مرحلے میں ہے۔ یہ بات حلقہ ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون کی جانب سے پیش کیے گئے کٹ موشن کا جواب دیتے ہوئے وزیر برائے عمومی انتظامیہ نے کہی۔ وزارت کے مطابق اس تجویز کا جائزہ 2018 کے موجودہ قواعد، مجموعی سرکاری ضروریات، کیڈر کے نظم و ضبط اور دیگر علاقوں میں رائج بھرتی کے معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے لیا جا رہا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ ایس آر او 103 (سال 2018) کے جاری ہونے سے قبل عام زمرے کے امیدواروں کے لیے عمر کی زیادہ سے زیادہ حد 30 برس تھی، جبکہ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، پس ماندہ طبقات اور سرکاری ملازمت میں مستقل یا کم از کم تین برس سے عارضی خدمت انجام دینے والے امیدواروں کے لیے یہ حد 32 برس مقرر تھی۔

جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر نا قابل قبول/ جاوید رانا

جو وعدہ کیا گیا تھا وہ اب تک پورا نہ ہونا افسوسناک ہے

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کابینہ کے وزیر جاوید رانا نے بدھ کے روز ریاستی درجہ کی بحالی میں مسلسل تاخیر پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حد بندی اور انتخابات کے بعد ریاستی حیثیت کی بحالی کا جو وعدہ کیا گیا تھا وہ اب تک پورا نہ ہونا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل میں بہت دیر ہو چکی ہے اور اب مزید انتظار برداشت نہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے رانا نے کہا، 'یہ معاملہ بہت کھنچ گیا ہے۔ حکومت نے کہا تھا کہ حد بندی اور اسمبلی انتخابات کے بعد جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست بنایا جائے گا۔ انتخابات ہو چکے ہیں، اب اس فیصلے میں دیر نہیں ہونی چاہیے۔' اسی دوران جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی منگل کو کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کا عمل جاری ہے، لیکن اس میں توقع سے کہیں زیادہ وقت لگا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ شاید اب انتظار زیادہ طویل نہ ہو۔ عمر عبداللہ نے کہا، 'ریاستی حیثیت کی بحالی کا عمل جاری ہے، اگرچہ اس میں تاخیر ہوئی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ یہ قدم اب تک اٹھالیا جاتا، لیکن ہم نے امید نہیں چھوڑی۔/ 11

جوئنائل ہوم سے تین قیدیوں کے فرار ہونے کے واقعہ کا نیا موڑ

اب تک کم از کم پانچ مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا گیا ہے

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے آر ایس پورہ میں دو پاکستانی قیدیوں سمیت تین افراد کے فرار ہونے کے بعد دو کو اگرچہ واپس گرفتار کیا گیا تاہم گینگسٹر کی تیز تلاش کے درمیان پانچ مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے آر ایس پورہ میں دو پاکستانی قیدیوں سمیت تین افراد جس میں ایک مقامی گینگسٹر بھی شامل ہے کی تیز تلاش کے درمیان کم از کم پانچ مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا گیا ہے۔ دونوں پاکستانی شہریوں کو منگل کو ہریانہ کے امبالہ ریلوے اسٹیشن کے قریب واقعے کے 20 گھنٹے کے اندر اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ نیپال جا رہے تھے۔ خیال رہے کہ آر ایس پورہ کے دبلہار کے رہنے والے کرجیت سنگھ عرف گگا اور پاکستانی شہری، محمد ثنا واللہ اور احسن انور نے مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا اور 16 فروری کی شام 5 بجے کے قریب جوینائل ہوم سے فرار ہو گئے۔ واقعے میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ گینگسٹر کی ایک مبینہ ویڈیو، جس کا تعلق ''خف'' گینگ سے بتایا/ 8

اُدھم پور جیل میں بند ''منشیات فروش'' کی جائیداد ضبط

''ناجائز کمائی'' سے خریدی گئی ایک گاڑی پولیس نے اپنی تحویل میں لی

جموں/ یو این آئی/ منشیات اسمگلنگ کے خلاف جاری جنگ میں جموں و کشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور میں ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی تقریباً 30 لاکھ روپیوں کی منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68–ایف کے تحت منسلک کر دیا۔ ملزم کی شناخت اعجاز احمد ڈار ولد عبد الرشید ڈار ساکن گلاب باغ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 28/ 2026 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم جو ایک بدنام زمانہ منشیات فروش ہے، نے منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے ایک انووا کرسٹا گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01AX–8441 خریدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ گاڑی کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68–ایف کے تحت ضبط کر کے مزید قانونی کارروائی کے لئے منسلک کر دیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات سے یہ بھی/ 5

HDFC ''بینک فراڈ'' میں 5 ملازمین کو حراست میں لیا گیا

شوپیان اور بڈگام میں کرائم برانچ کی اقتصادی ونگ کے چھاپے

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) ایچ ڈی ایف سی بینک فراڈ کیس میں شوپیاں اور بڈگام اضلاع میں ایف آئی آر نمبر 30/ 2025 کے سلسلے میں تلاشی کارروائیاں انجام دے رہی ہے اور اس ضمن میں پانچ ملازموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ مقدمہ آئی ٹی ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کے متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ای او ڈبلیو کشمیر میں درج کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ ایچ ڈی ایف سی بینک کی برانچ یونٹ شوپیاں میں بڑے پیمانے پر مالی بدعنوانی سے متعلق ایک تحریری شکایت کے بعد منظر عام پر آیا۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پی ایچ کیو جموں و کشمیر کی ہدایت پر اس کیس کو پولیس اسٹیشن شوپیاں سے جامع تحقیقات کے لئے کرائم برانچ جموں و کشمیر کے سپرد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں اب تک بینک کے پانچ ملازموں کو گرفتار کیا جا چکا ہے جن کی شناخت عادل ایوب گنائی ولد محمد ایوب گنائی ساکن میمندر شوپیاں حال حمزہ کالونی باغات کنی پورہ، عرفان مجید زرگر ولد عبدالمجید زرگر ساکن شیخ محلہ بونی گام شوپیاں، مبشر حسین شیخ ولد غلام محمد شیخ/ 6

سرینگر کا اندرونی حصہ جسے شہر خاص کہا جاتا ہے خستہ سڑکوں سے پریشان

شہری تجارتی سرگرمیوں میں اضافے، رہائشی پھیلاؤ اور گاڑیوں کی تعداد بڑھنے سے صورتحال مزید سنگین

جموں/ یو این آئی/ سرینگر کے پائین شہر کی خستہ حال سڑکوں کے حوالے سے اسمبلی میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ شہر کے پائین علاقے کی رابطہ راستے، جن میں نوشہرہ—صورہ روڈ، سعیدہ کدل—عشائی باغ، دیوی آنگن—حول، علمگیری بازار اور مرزا کامل چوک شامل ہیں، کئی دہائیوں کے بعد بھی کشادہ نہیں ہو سکے اور محدود رائٹ آف وے کے باعث ٹریفک کا بہاؤ مسلسل متاثر ہو رہا ہے۔ حکومت نے تسلیم کیا کہ ان پرانی الائمنٹس کو اُس وقت تیار کیا گیا تھا جب نہ ٹریفک موجودہ سطح پر تھا اور نہ شہری آبادی اتنی زیادہ تھی۔ شہری تجارتی سرگرمیوں میں اضافے، رہائشی پھیلاؤ اور گاڑیوں کی تعداد بڑھنے سے صورتحال مزید سنگین ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں ٹریفک جام، حادثات کے خدشات اور ایمبولنس و فائر سروس جیسے ہنگامی معاملات میں مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ سرکار نے بتایا کہ مذکورہ اہم راہداریوں کی بہتری، کشادگی اور ری ڈیزائننگ کے لیے ابتدائی جائزے مکمل کیے جا چکے ہیں، تاہم جامع توسیع کے لیے بڑے پیمانے پر اراضی کے حصول، تجاوزات کی برطرفی، یوٹیلٹی سروسز کی منتقلی اور بین المحکمہ تعاون درکار ہے۔ کئی اہم مقامات پر زمین کے حصول کا عمل عدالتی معاملات کی وجہ سے التوا میں ہے، جس سے مجموعی پیش رفت متاثر ہوئی ہے۔ نوشہرہ سے صورہ روڈ کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ یہ حصہ پہلے سے منظور شدہ روڈ وائیڈنگ پروگرام کا حصہ ہے۔ نلبل برج کے نزدیک موجود ڈھانچے حاصل کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی اراضی و ڈھانچوں کا حصول ہائی لیول کمیٹی میں مذاکرات اور زیر التواعدالتی فیصلوں کے بعد عمل میں لایا جائے گا۔ سعیدہ کدل عشائی باغ روڈ کی کشادگی کے لیے تقریباً 1.75 کلومیٹر حصے کا سروے جاری ہے، جس کے تحت سڑک کو موجودہ 7.5 میٹر سے بڑھا کر 21 میٹر تک کرنے کی تجویز ہے۔/ 9

رمضان کا چاند نظر آ گیا

جموں و کشمیر میں آج سے مقدس مہینے کا آغاز ہوگا/ مفتی اعظم

سرینگر/ مفتی اعظم ناصر الاسلام نے بدھ کو اعلان کیا کہ جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا ہے۔ اس اعلان سے پوری وادی میں وضاحت آ گئی جو مغرب کی نماز کے بعد تصدیق کے منتظر تھے۔ نیوز ایجنسی کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ چاند نظر آنے کی تصدیق کرنے والی معتبر شہادتیں موصول ہوئیں اور ان کی تصدیق سرکاری چاند دیکھنے والی کمیٹی نے کی۔ مفتی اعظم نے کہا کہ آج شام کو چاند نظر آنے کے بعد پہلا روزہ جمعرات کو ہوگا۔ کمیٹی، جس/ 12

سری نگر میں ٹریفک کو کم کرنے کیلئے اہم سڑک اور کاریڈور ترقیاتی پروجیکٹ شروع کئے گئے

نوشہرہ، صورہ، سعدہ کدل، شاہی باغ اور دیگر کاریڈور منصوبے مختلف مراحل میں/ نائب وزیر اعلیٰ

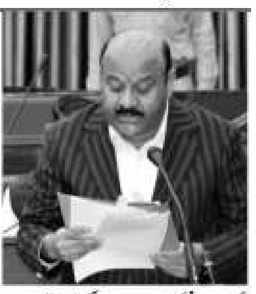

جموں/ 18رفروری //نائب وزیر اعلیٰ نے آج کہا کہ حکومت نے سری نگر میں سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کیلئے مختلف اہم سڑک پروجیکٹ اور کاریڈور ترقیاتی کام شروع کئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے آج ایوان میں قانون ساز تنویر صادق کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ فی الحال مختلف مراحل میں عمل درآمد کیلئے زیر التوا منصوبوں میں نوشہرہ سے صورہ (کے زیڈ پی روڈ)، سعدہ کدل سے شاہی باغ (ایس ایم ایس روڈ)، دیوی آنگن۔ حول روڈ کے علاوہ علمگری بازار چوک اور مرزا کامل صاحب (ایم کے صاحب) چوک کاریڈور شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر کے ڈاؤن ٹاؤن میں سڑکیں پرانی ہیں اور ٹریفک کے حجم میں بہت زیادہ اضافہ، شہری کاری اور تجارتی سرگرمیوں کی وجہ سے خاص طور پر پیک اوقات میں بھیڑ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا'' روٹین دیکھ بھال اور ضروری مرمت کا کام وقتاً فوقتاً کیا جاتا ہے تاکہ ٹریفک کی نقل وحمل کو یقینی بنایا جاسکے۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شناخت شدہ سٹریچز کی بہتری اور توسیع کیلئے ابتدائی جائیزے کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا'' زیادہ تر معاملات میں جامع توسیع کیلئے کافی زمین کا حصول، یوٹیلیٹیز کی منتقلی اور قبضہ ہٹانا ضروری ہے جس کیلئے بین الشعبہ ہم آہنگی درکار ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض سٹریچز میں زمین کے حصول کا عمل عدالت میں زیر التوا مقدمات کی وجہ سے متاثر ہوا ہے جس سے پیش رفت پر اثر پڑا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے نے بتایا کہ نوشہرہ سے صورہ (کے زیڈ پی روڈ) کے ظلبل برج کے قریب موجودہ ڈھانچے حاصل کئے جاچکے ہیں اور باقی ڈھانچوں کا حصول ہائی لیول کمیٹی (ایچ ایل سی) میں تصفیہ/گفتگو اور زیر التوا عدالت کے مقدمات کی حتمی شکل کے بعد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈاؤن ٹاؤن سرینگر میں ٹریفک کی بھیڑ بھاڑ کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ایمبولینس۔۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اسمبلی میں

13 مطالبات اور 19 ضمنی مطالبات پیش کئے

جموں/ 18/ فروری //وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی میں 13 مطالبات اور 19 ضمنی مطالبات پیش کئے جنہیں بعد میں سپیکر عبد الرحیم راتھر نے ایوان میں بحث کے لئے پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،''میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ ڈیمانڈ نمبر 1، 3،4،6،8،9،10،14،19،20،24،31 اور 33 میں درج مجموعی رقم سے زائد نہ ہونے والی رقم حکومت کو منظور کی جائے تاکہ 31/ مارچ 2027ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ادائیگیوں کے سلسلے میں پیش آنے والے اخراجات پورے کئے جا سکیں جیسا کہ ہر مطالبے کے مقابل فہرست بزنس میں متعلقہ مدات درج ہیں۔'' یہ مطالبات زر جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، منصوبہ بندی، نگرانی و ترقیات، انفارمیشن، بجلی، خزانہ، پارلیمانی امور، قانون وانصاف، ریونیو، ہاؤسنگ، سیاحت، مہمان نوازی وخاطر تواضع، اسٹیٹس، کلچر اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق ہیں اور ان محکموں کا چارج وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا،''میں یہ بھی پیش کرتا ہوں کہ ضمنی ڈیمانڈ نمبر 1، 2،3،6،7،8،10،12، 13،17،18،19،20،25،26،30،32،35 اور 36 میں درج مجموعی رقم سے زائد نہ ہونے والی رقم حکومت کو منظور کی جائے تاکہ 31/ مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال کے۔۔۔۔/102

رمضان المبارک کی آمد پر ڈاکٹر فاروق کی عوام کو مبارکباد

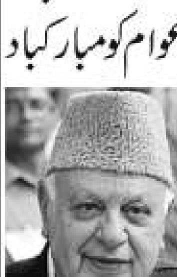

سرینگر// صدر جموں کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رمضان المبارک کی آمد پر جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ رمضان المبارک کے دوران خصوصاً پنجگانہ نماز، سحری وافطار اور تراویح کے دوران عالم انسان کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا خصوصاً جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی کیلئے دعا کریں۔ این سی قائدین نے کہا، کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن روزداروں کو بے شمار نعمتوں فیض وبرکات سے نوازتا ہے اور جو بندگان خدا اس مقدس بابرکت مہینے میں روزدار رہ۔۔۔/103

مردم شماری کی مشق مکمل ہونے کے بعد

پنچایت حلقوں کی حد بندی/ جاوید ڈار

جموں/ 18رفروری //وزیر برائے دیہی ترقی وپنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر نے یونین ٹیریٹری میں تمام انتظامی اکائیوں کی حدود کو مردم شماری 2021 کے عمل کے مکمل ہونے تک منجمد کردیا ہے۔ وزیر موصوف نے ایوان میں رُکن اسمبلی عبدالمجید بٹ (لارمی) کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کی جانب سے جاری کردہ ایس او 53 آف 2025 بتاریخ 27رفروری 2025 کے تحت یکم جولائی 2025 سے مردم شماری 2021 کی تکمیل تک جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری میں اضلاع، تحصیلوں، بلدیات، قصبوں، ریونیو دیہات اور دیگر انتظامی اکائیوں کی حدود منجمد رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 کی دفعہ 2(جے) کے مطابق پنچایت حلقوں کی حد بندی تحصیل سے آبادی کے اعداد وشمار کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور پنچایت حلقوں کی حد بندی یا معقولیت سے متعلق کوئی بھی مشق مردم شماری 2021 کی تکمیل کے بعد ہی کی جاسکتی۔۔۔/104

حکومت عوام کی راحت رسانی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے/شوکت میر

حلقہ انتخاب شالہ ٹینگ سے تعلق رکھنے والے سیاسی کارکنان کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت

سرینگر// نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت عمر عبداللہ کی سربراہی میں جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح وبہبود اور راحت رسانی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے اور گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران یوٹی طرز نظام کے باوجود بھی عوامی خدمت میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ ان باتوں کا اظہار پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا انعقاد حلقہ انتخاب شال ٹینگ سے تعلق رکھنے والے مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ کارکنوں کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کرنے کے سلسلے کیا گیا تھا۔ اس موقعے پر صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، جوائنٹ سکریٹری غلام نبی وانی تیلبلی، ڈاکٹر محمد سعید مخدومی، کارڈی نیٹر میر عمر کے علاوہ دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ تقریب میں پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں کا خیر مقدم کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شوکت میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی ہر دور میں زمینی سطح پر گلی محلے، دیہات اور قصبوں تک عوام سے براہِ راست رابطہ قائم رکھا ہے اور یہی ہمارا امتیاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح وبہبود ہماری سیاست کا محور رہی ہے۔ پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں راہی ریاض احمد (عوامی نیشنل کانفرنس)، ماسٹر عبدالرحمن (پی ڈی پی و سابق کونسلر)، حاجی عبدالخالق آہنگر (ٹریڈ لیڈر کانگریس)، حاجی محمد سلطان (پی ڈی پی) کے نام قابل ذکر ہیں۔

رمضان المبارک کی آمد پر سید محمد الطاف بخاری کی مبارکباد

کہا، یہ مقدس مہینہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے رمضان کے مقدس مہینے کی آمد پر عوام بالخصوص جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مہینہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اپنے ایک بیان میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا،''میں رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے آغاز پر عوام بالخصوص جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ بابرکت مہینہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں سمیٹنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور ہمیں شکر گزاری، ہمدردی، روحانیت،

عبادت، خیرات، سخاوت اور دیگر اعلیٰ اوصاف کی تعلیم دیتا ہے۔ میری دُعا ہے یہ مقدس وقت ہمارے معاشرے میں امن، سکون اور ہم آہنگی کی نوید لیکر آئے۔'' اپنی پارٹی کے صدر نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ اس مقدس مہینے کے دوران بازاروں میں ضروری اشیاء کی وافر دستیابی اور جموں وکشمیر کے ہر علاقے میں پینے کے پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے۔''

اننت ناگ اور شوپیان میں ماہِ رمضان سے قبل بازاروں کی چیکنگ مہم

سرینگر/ 18 فروری// آنے والے مقدس ماہِ رمضان کے پیش نظر پولیس نے محکمہ مال اور محکمہ فوڈ سیفٹی کے اشتراک سے اضلاع اننت ناگ اور شوپیان میں بازاروں کی چیکنگ مہم چلائی۔ مشترکہ ٹیموں نے کریانہ دکانوں، سبزی وفروٹ فروشوں، قصابوں، بکریوں اور دیگر خوردہ فروش مراکز کا معائنہ کیا تاکہ صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا جاسکے، نرخ ناموں کی مناسب نمائش ہو اور زائد قیمت وصول کرنے یا غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے کی روک تھام کی جاسکے۔ مہم کے دوران متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جس پر قصوروار تاجروں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ دکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ شفافیت کو برقرار رکھیں اور اشیائے ضروریہ منظور شدہ نرخوں پر۔۔۔۔/105

حکومت کی جموں یونیورسٹی کے آف سائٹ کیمپسز میں فیکلٹی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر توجہ مرکوز/ سکینہ اِیتو

جموں/ 18رفروری// وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ حکومت بھدرواہ، کشتواڑ، اودھمپور، ریاسی، رام نگر، کٹھوعہ اور پونچھ میں جموں کے آپریشنل آف سائٹ کیمپسز میں بنیادی ڈھانچے اور فیکلٹی کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں قانون ساز ڈاکٹر سنیل بھردواج کی طرف اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم جدید تدریسی طریقوں کو اپنانے اور یونیورسٹیوں میں تحقیق واختراع کے کلچر کو تقویت دینے کے لئے پُرعزم ہے جبکہ جموں یونیورسٹی کی جانب سے منظور شدہ اکیڈمک کیلنڈر پر سختی سے عمل درآمد پر بھی زور دیا جارہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جن اقدامات پر کام جاری ہے ان میں تدریسی وتعلیمی عمل کی باقاعدہ نگرانی، فیکلٹی کی پیشہ ورانہ ترقی اور طالب علم پر مبنی تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دینا، مرحلہ وار سمارٹ کلاس روموں کا اپنانا اور مقررہ مدت میں ای۔وسائل کا موثر استعمال، ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے دفتری طریقہ کار کو منظم بنانا، مقررہ مالیاتی اصولوں کے مطابق دانشمندانہ مالی منصوبہ بندی، اور کلاس روموں، لیبارٹریوں، لائبریریوں اور دیگر سہولیات کی بروقت مینٹیننس اور اَپ گریڈیشن شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ جموں یونیورسٹی کے پاس اس وقت یونیورسٹی کونسل سے منظور شدہ گیارہ آف سائٹ کیمپس ہیں جن میں سے اس وقت سات کیمپس بھدرواہ،۔۔۔۔/106

بسوہلی میں دیہی علاقوں میں پانی کی فراہمی کو مضبوط کرنے کیلئے 242.46 کروڑ روپے کی

لاگت والی 43 واٹر سپلائی سکیمیں اور بسوہلی ٹاؤن کیلئے 12.60 کروڑ روپے کا امرت 2.0 پروجیکٹ/ جاوید رانا

جموں/ 18رفروری// وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج کہا کہ حکومت نے بسوہلی حلقہ کے دیہی اور شہری علاقوں میں متعدد واٹر سپلائی سکیمیں عملاً کر کے پینے کے پانی کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وزیر موصوف نے ایوان میں یہ بات رُکن اسمبلی درشن کمار کی جانب سے واٹر سپلائی سکیموں کے بارے میں اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ وزیر نے کہا کہ دیہی آبادی کیلئے پینے کے پانی کی فراہمی کو 43 واٹر سپلائی سکیموں کے ذریعے مضبوط کیا جارہا ہے جن میں سے 42 جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت ہیں اور ان کی کُل لاگت 242.46 کروڑ روپے ہے جبکہ ایک نابارڈ کے تحت ہے۔ انہوں نے کہا''ان میں سے چھ سکیمز کافی حد تک مکمل ہوچکی ہیں جبکہ باقی مختلف مراحل میں ہیں۔'' وزیر نے ایوان کو مطلع کیا کہ شہری علاقوں میں پانی کی فراہمی موجودہ سکیمز کے ذریعے کی جارہی ہے جو امرت 2.0 کے تحت مزید بہتر کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امرت 2.0 کے تحت ایک پروجیکٹ جس کا عنوان'' بسوہلی ٹاؤن میں واٹر سپلائی سسٹم کی توسیع اور بہتری امرت 2.0 کے تحت'' ہے، کو تقریباً 12.60 کروڑ روپے کے تخمینہ لاگت پر منظور کیا گیا ہے تاکہ مجموعی واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان سکیموں کی عملداری کے دوران پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے موجودہ سسٹمز کے ذریعے پانی کی سپلائی کی جارہی ہے، اس کے علاوہ جہاں ضرورت ہو وہاں واٹر ٹینکروں کو تعینات کیا جارہا ہے۔ جل شکتی کے وزیر نے حلقہ میں جل جیون مشن کے تحت مکمل شدہ، جاری اور کمیشن شدہ واٹر سپلائی سکیموں کی پیش رفت کے بارے میں بھی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت ہند نے جل جیون مشن کی ٹائم لائن کو دسمبر 2028 تک بڑھا دیا ہے اور تمام زیر التوا سکیمیں اس توسیع مدت کے اندر مکمل کی جائیں گی اس کے ساتھ ہی ان کی تکمیل کیلئے سخت کوششیں کی جا رہی ہیں۔ کنٹریکٹرز کو ادائیگیوں کے حوالے سے وزیر نے کہا کہ سی ڈی آرز، سیکورٹی ڈیپازٹس اور پرفارمنس سیکورٹی کی رقوم کو متعلقہ کنٹریکٹس کی شرائط وضوابط کے مطابق سختی سے جاری کیا جارہا ہے۔

اپنی پارٹی کے سینئر رہنما غلام حسن میر کا نگروٹا ٹی آر ٹی کیمپ کا دورہ

پنڈت راجندر تکو کے اہلِ خانہ سے تعزیت، مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر کی دعا

جموں// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے آج نگروٹا ٹی آر ٹی کیمپ کا دورہ کر کے معروف فنکار پنڈت راجندر تکو کے سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ پنڈت راجندر تکو مختصر علالت کے بعد نگروٹا ٹی آر ٹی کیمپ میں واقع اپنی رہائش گاہ پر انتقال کر گئے۔ ان کا تعلق وادی کشمیر کے علاقے مارتنڈ مٹن سے تھا۔ اپنی پارٹی کی جانب سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے غلام حسن میر نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی اور دلی تعزیت پیش کی۔ انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا کی اور لواحقین کے لیے اس ناقابلِ تلافی صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت عطا ہونے کی دعا کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ضلع صدر جموں اربن ابھیہ بکایا، سینئر لیڈر وانچارج سنگھوس اسمبلی حلقہ (ضلع اننت ناگ) ایم کے یوگی اور یوتھ لیڈر مکیش یوگی بھی موجود تھے۔ مرحوم پنڈت راجندر تکو آنجہانی پرتھوی ناتھ تکو کے فرزند تھے۔ وہ ایک ممتاز گلوکار، اداکار اور رپورٹر تھے اور اسسٹنٹ پروڈیوسر۔۔۔۔/109

ست شرما کی صدارت میں بی جے پی مہیلا مورچہ کا تنظیمی اجلاس منعقد

''خواتین کی قیادت میں ترقی'' بی جے پی کی ترجیح، مرکزی سکیموں کے فوائد گھر گھر پہنچانے کی ہدایت

جموں، 18 فروری// ست شرما، صدر بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر اور رکن پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) نے پارٹی ہیڈکوارٹر ترِیکوٹا نگر جموں میں بی جے پی مہیلا مورچہ کے تنظیمی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کی قیادت مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نہا مہاجن نے کی، جس میں ریاستی سطح کی پوری ٹیم نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے قوم کی تعمیر میں خواتین کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ وزیر اعظم کے ویژن کے مطابق ''خواتین کی قیادت میں ترقی'' بی جے پی کی بنیادی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی قیادت میں خواتین کو بااختیار بنانے کا عمل نعروں سے آگے بڑھ کر عملی اور منظم پالیسیوں کی صورت اختیار کر چکا ہے، جس کے ذریعے خواتین کو وقار، تحفظ اور مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مودی حکومت کی اہم اسکیموں جیسے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، پردھان منتری اُجولا یوجنا،۔۔۔۔/108

ڈی ایس ای کے نے 2026 کو سالِ تعلیمی امتیاز قرار دے دیا

کشمیر ڈویژن میں تعلیمی اصلاحات کے لیے عملی منصوبہ بندی کا آغاز

سری نگر، 18 فروری///// کشمیر ڈویژن میں تعلیمی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ایک اہم اقدام کے تحت (ڈی ایس ای کے) نے سال 2026 کو باضابطہ طور پر سالِ تعلیمی امتیاز قرار دے دیا ہے۔ یہ اعلان ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر، نذیر احمد وانی نے موسمِ سرما کی تعطیلات کے بعد اسکولوں کی دوبارہ کشادگی کے سلسلے میں ڈی ایس ای کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر نے پہلی مرتبہ ایک جامع اور منفرد اکیڈمک کیلنڈر 2026 بھی جاری کیا، جس کا مقصد کشمیر ڈویژن کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں تعلیمی منصوبہ بندی کو منظم اور۔۔۔۔/107

ڈویژن کمشنر نے لیا گلمرگ میں چھٹے کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی تیاریوں کا جائزہ

قومی کھیل مقابلوں کے کامیاب انعقاد کیلئے محکموں میں قریبی تال میل اور جامع انتظامات پر زور

سرینگر، 18 فروری: ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کھیلو انڈیو انٹر گیمز کے چھٹے ایڈیشن کے دوسرے مرحلے کے آغاز کے اعلان کے بعد گلمرگ میں منعقد ہونے والے قومی سرمائی کھیلوں کی تیاریوں کا جامع جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس پی ٹریفک سرینگر، ایس ایس پی سکیورٹی، ایس ایس پی ٹریفک رورل، سکریٹری جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل، سی ای او گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، آر ٹی او اور اطلاعات، صحت، جل شکتی (پی ایچ ای)، کے پی ڈی سی ایل، ٹرانسپورٹ، سیاحت، کیبل کار کارپوریشن، محکمہ موسمیات، دیہی ترقی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ابتدا میں سکریٹری جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی، جس میں شرکا کی تعداد، متوقع معزز مہمانوں کی آمد، طے شدہ مقابلے، قیام وطعام، ٹرانسپورٹ منصوبہ بندی، ثقافتی پروگراموں اور تشہیری سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی۔ ڈویژنل کمشنر نے اجلاس کے دوران سری نگر ہوائی اڈے پر کھلاڑیوں کی آمد، گلمرگ تک نقل وحمل، رہائش، بجلی، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، موبائل نیٹ ورک اور طبی سہولیات سمیت مختلف انتظامات کا جائزہ لیا اور تمام محکموں کے درمیان مربوط تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے۔۔۔۔/110

کمشنر ایس ایم سی کا ای ای ایس ایل لائٹس گودام کا معائنہ

ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس کے معیار اور ذخیرہ کی جانچ

سری نگر، 18 فروری// سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحسیب نے ای ای ایس ایل لائٹس کے گودام کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ میونسپل حدود میں اسٹریٹ لائٹنگ مینجمنٹ پروگرام (ایس ایل ایم پی) کے تحت نصب کی جارہی ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس کے معیار اور ذخیرہ کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ معائنے کے دوران کمشنر کے ہمراہ ایس ایم سی کے ایگزیکٹو انجینئر (الیکٹرک) اور برقی شعبے کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ٹیم نے لائٹنگ ساز و سامان کی تکنیکی خصوصیات، ذخیرہ کرنے کے انتظامات اور اسٹاک ریکارڈز کا باریک بینی سے جائزہ لیا تاکہ منظور شدہ معیارات کی سختی سے پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر نے مضبوط کوالٹی کنٹرول اقدامات پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ایل ای ڈی لائٹس مقررہ تکنیکی معیارات پر پوری اتریں تاکہ بہترین روشنی، عوامی تحفظ میں اضافہ اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اسٹاک رجسٹروں کی درست دیکھ بھال۔۔۔۔/111

حضرت سید شاہ قاسم حقانیؒ کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر// وادی کے بلند پایہ ولی کامل، عظیم المرتبہ اولیاء حضرت سید شاہ قاسم حقانیؒ کا 413واں سالانہ عرس مبارک نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب اُن کے آستان عالیہ واقع زیرِ پرستان نیو فتح کدل میں ایک روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں ختمات المعظمات اور مولود خوانی ہوئی۔ اس موقعے پر میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں حضرت اولیاء کرام کی عظمت، شان بیان کی اور کہا، کہ تاقیامت حضرت اولیاء کرام کی تعلیم ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اُنہوں نے حضرت شاہ قاسم حقانیؒ کے تاریخ ساز، اسلامی کارناموں، سیرت، روحانی اور علمی کمالات پر روشنی ڈالی اور کہا، کہ حضرت اولیاء کرام کی بدولت ہی ریاست کا چپہ چپہ دین اسلام سے سرسبز وشاداب ہوا۔ وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے اس پُروقار تقریب میں شرکت۔۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

19 فروری 2026، بروز جمعرات

زعفران کی پیداوار میں کمی کیوں؟ معاملہ کیا ہے، ذمہ دار کون؟

زعفران کی پیداوار میں کمی ہونے کے سرکاری اقرار سے عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر اُٹھی ہے۔وجہ یہ ہے کہ زعفران نہ صرف وادی کشمیر کے حسن و جمال کا ایک منفرد حصہ ہے بلکہ اس کی کاشت سے زمین کے مالکان ،کسانوں اور مزدوروں کے علاوہ عام تاجران کو بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔زعفران کے فوائد سے کون واقف نہیں ہے۔اس کی مانگ سے بھی لوگ واقف ہیں اور تجارت کے حوالہ سے جموں وکشمیر کی معاشی حالت میں اس چیز کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔صدیوں سے زعفران کی کاشت ہورہی ہے اور زمانہ قدیم سے لوگ اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اب تو یہ زعفران صرف پانپور سے مہاراج گنج سرینگر تک ہی محدود نہیں بلکہ اس نے وادی کے پہاڑوں کی اونچائیوں سے ہوتے ہوئے سات سمندر پار ممالک میں اپنی مہک پہنچائی ہے۔پانپور میں زعفران کی زمین میں ایک ایسی تاثیر ہے کہ جو وادی کے کسی اور حصہ کو نصیب نہیں ہے۔یہ علاقہ واقعی زعفران کی شکل میں سونا اُگلتا ہے اور اس کے ساتھ منسلک تاجروں یا کسان سب کو اپنی محنت کا پھل ملتا ہے۔لیکن دور حاضر میں جب اسمبلی کے بھرے ایوان میں اس بات کا انکشاف کیا گیا۔زعفران کی پیداوار میں زبردست کمی واقع ہوئی ہے تو اہل کشمیریوں کو زبردست مایوسی ہوئی اور وہ سوالات اُٹھانے پر مجبور ہیں۔آخر کار سرکار کی طرفسے تمام تر سہولیات مراعات اور اقدامات کے دعوؤں کے باوجود نوبت یہاں تک کیسے اور کیوں پہنچی۔ظاہر ہے کہ وجہ ایک نہیں بلکہ کئی ہوں گی اگر تاجران سے سوالات کئے جائیں تو وہ کہیں گے کہ مانگ ہونے کے باوجود پیداوار میں کمی ایک سبب ہے جب کسانوں سے سوال کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ متعلقہ محکمہ کی طرف سے حوصلہ افزائی کے بجائے حوصلہ شکنی سے کام لیا جا رہا ہے۔کسی سیاست دان سے پوچھا جائے تو وہ پچھلی حکومت پر اس کی ذمہ داری ڈالیں گے۔عام لوگ سب حیران ہوتے رہیں گے۔زعفران کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے حکومت کی طرفسے ہر برس دعوؤں پر دعوے کئے جاتے ہیں۔زعفران کے نام پر میلے ہوتے ہیں۔جشن منائے جاتے ہیں اور خرید وفروخت کے بازار سجائے جاتے ہیں۔شاندار تقریبات کا اہتمام ہوتا ہے اور زعفران کی اہمیت اور افادیت سے روشناس کرانے کیلئے خواب تشہیر بھی کی جاتی ہے مگر آج حکومت خود اپنی ہی اسمبلی میں اعتراف کرتی ہے کہ زعفران کی پیداوار میں کمی ہوئی ہے۔

یہ بات درست ہے کہ زعفران کی زمین آہستہ آہستہ تنگ ہورہی ہے اور بہت سارے مالکان زعفران کیلئے ہی مخصوص زمین کو اپنی مرضی کی قیمتوں پر فروخت کر کے متبادل تجارت کرنے کے منصوبے بنا چکے ہیں یا بنا رہے ہیں۔زرعی زمین کی خرید وفروخت سے فصل یا پھل ان سب کی پیداوار پر ناکارہ اثرات پڑنے کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔''زرعی پالیسی'' کی ''گمشدگی'' یا پالیسی پر مکمل طور عمل درآمد نہ کرانے کے سبب یہ صورت حال پیدا ہوچکی ہوگی۔علاوہ ازیں جب زبردست محنت اور مشقت کے باوجود کسانوں کو مناسب معاوضہ نہ ملے تو ان کی دلچسپی کے ختم ہونے کا رجحان پنپ جاتا ہے۔مالکان کسان اور تاجران یہ سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں ان کے آپسی اشتراک سے ہی زعفران کو ترقی دی جاسکتی ہے اور اس کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکتا ہے مگر جب تک تینوں کی مشکلات کو سمجھنے کی کوشش نہ کی جائے زعفران کے پھولوں کی مرجھانے کا امکان باقی رہے گا۔

گاؤٹ: ایک تکلیف دہ مگر قابلِ علاج مرض

بلال احمد بٹ

گاؤٹ ایک قدیم مگر آج کے دور میں تیزی سے بڑھنے والا طبی مسئلہ ہے جو جوڑوں میں شدید درد، سوجن اور جلن کا باعث بنتا ہے۔یہ دراصل گٹھیا ہی کی ایک قسم ہے جسے طبی زبان میں ''گاؤٹ آرتھرائٹس'' کہا جاتا ہے۔اس بیماری کی بنیادی وجہ خون میں یورک ایسڈ کی مقدار کا بڑھ جانا ہے۔جب جسم میں یورک ایسڈ زیادہ ہوجاتا ہے تو یہ ننھے ننھے کرسٹل کی شکل اختیار کر کے جوڑوں میں جمع ہونے لگتا ہے، جس کے نتیجے میں اچانک اور ناقابلِ برداشت درد کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔اگر بروقت تشخیص اور مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض مستقل نوعیت اختیار کرسکتا ہے اور جوڑوں کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔

گاؤٹ کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ماضی میں اسے امیروں کی بیماری کہا جاتا تھا کیونکہ زیادہ گوشت، مرغن غذاؤں اور شراب کے استعمال کو اس کا سبب سمجھا جاتا تھا۔قدیم یونان کے مشہور طبیب بقراط نے بھی اس مرض کا ذکر کیا تھا اور اسے خوراک سے جوڑا تھا۔اگرچہ آج سائنسی تحقیق نے اس بیماری کی مزید وجوہات واضح کردی ہیں، تاہم خوراک کا کردار اب بھی نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔

گاؤٹ کی بنیادی وجہ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہے۔یورک ایسڈ دراصل ایک فاضل مادہ ہے جو جسم میں ''پیورین'' نامی مرکبات کے ٹوٹنے سے بنتا ہے۔پیورین بعض غذاؤں مثلاً سرخ گوشت، کلیجی، سمندری خوراک اور بعض دالوں میں پایا جاتا ہے۔عام حالات میں گردے یورک ایسڈ کو پیشاب کے ذریعے خارج کردیتے ہیں، مگر جب یہ مادہ زیادہ بننے لگے یا گردے اسے مناسب مقدار میں خارج نہ کرسکیں تو یہ خون میں جمع ہونے لگتا ہے۔یہی اضافی یورک ایسڈ جوڑوں میں جمع ہوکر سوزش اور درد پیدا کرتا ہے۔

گاؤٹ کی سب سے نمایاں علامت اچانک شروع ہونے والا شدید درد ہے، جو اکثر رات کے وقت حملہ آور ہوتا ہے۔یہ درد زیادہ تر پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں ہوتا ہے، تاہم ٹخنوں، گھٹنوں، کلائیوں اور کہنیوں میں بھی ہوسکتا ہے۔متاثرہ جوڑ سرخ، گرم اور سوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔بعض مریضوں کو بخار جیسی کیفیت بھی محسوس ہوتی ہے۔درد کی شدت اتنی زیادہ ہوسکتی ہے کہ ہلکی سی چادر کا لمس بھی ناقابلِ برداشت لگتا ہے۔

گاؤٹ کے دورے عموماً چند دن سے ایک ہفتے تک جاری رہتے ہیں اور پھر وقتی طور پر ختم ہوجاتے ہیں، لیکن اگر علاج نہ کیا جائے تو یہ دورے بار بار آسکتے ہیں اور ہر بار زیادہ شدید ہوسکتے ہیں۔طویل عرصے تک یورک ایسڈ کی زیادتی جوڑوں میں مستقل نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔بعض اوقات جلد کے نیچے سخت گلٹیاں بن جاتی ہیں جنہیں ''ٹوفائی'' کہا جاتا ہے۔یہ دراصل یورک ایسڈ کے کرسٹل کا مجموعہ ہوتے ہیں۔

گاؤٹ کے خطرے کو بڑھانے والے عوامل میں غیر متوازن غذا، موٹاپا، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، گردوں کی بیماری اور بعض ادویات شامل ہیں۔زیادہ میٹھے مشروبات، خاص طور پر فریکٹوز سے بھرپور کولڈ ڈرنکس، یورک ایسڈ کی سطح کو بڑھا سکتی ہیں۔اسی طرح پانی کم پینا بھی اس مسئلے کو شدت دے سکتا ہے کیونکہ اس سے یورک ایسڈ کے اخراج میں کمی آتی ہے۔

تشخیص کے لیے ڈاکٹر مریض کی علامات، خون کے ٹیسٹ اور بعض اوقات جوڑ کے سیال کا معائنہ کرتے ہیں۔خون میں یورک ایسڈ کی مقدار اگر معمول سے زیادہ ہو تو گاؤٹ کا شبہ مضبوط ہوجاتا ہے، تاہم بعض اوقات نارمل یورک ایسڈ کے باوجود بھی دورہ پڑسکتا ہے۔اس لیے مکمل طبی جائزہ ضروری ہوتا ہے۔

علاج کے دو بنیادی پہلو ہوتے ہیں: ایک، درد اور سوزش کو فوری کم کرنا؛ اور دوسرا، مستقبل میں یورک ایسڈ کی سطح کو قابو میں رکھنا۔درد کم کرنے کے لیے اینٹی انفلامیٹری ادویات دی جاتی ہیں۔بعض صورتوں میں کولچیسین یا اسٹرائیڈ ادویات بھی استعمال کی جاتی ہیں۔یورک ایسڈ کی مقدار کم کرنے کے لیے مخصوص ادویات دی جاتی ہیں جو یا تو اس کی پیداوار کم کرتی ہیں یا اس کے اخراج کو بڑھاتی ہیں۔تاہم یہ ادویات ڈاکٹر کے مشورے سے اور باقاعدگی سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

طرزِ زندگی میں تبدیلی گاؤٹ کے علاج کا نہایت اہم حصہ ہے۔مریض کو چاہیے کہ وہ سرخ گوشت، کلیجی، مغز اور سمندری غذا کا استعمال محدود کرے۔دالوں اور سبزیوں کا استعمال معتدل مقدار میں کیا جاسکتا ہے، جبکہ پانی زیادہ پینا نہایت مفید ہے۔روزانہ کم از کم آٹھ سے دس گلاس پانی پینا یورک ایسڈ کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔وزن کو مناسب حد میں رکھنا بھی ضروری ہے کیونکہ موٹاپا گاؤٹ کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔

ورزش کا باقاعدہ معمول نہ صرف وزن کو کنٹرول میں رکھتا ہے بلکہ مجموعی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے۔تاہم شدید درد کے دوران متاثرہ جوڑ کو آرام دینا چاہیے۔درد کم ہونے کے بعد ہلکی پھلکی ورزش مفید رہتی ہے۔تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز بھی ضروری ہے کیونکہ یہ یورک ایسڈ کی سطح پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔

کچھ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وٹامن سی کا معتدل استعمال یورک ایسڈ کو کم کرنے میں مددگار ہوسکتا ہے۔اسی طرح کم چکنائی والا دودھ اور دہی بھی مفید سمجھے جاتے ہیں۔تاہم کسی بھی سپلیمنٹ کے استعمال سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ گاؤٹ ایک قابلِ کنٹرول بیماری ہے، بشرطیکہ مریض باقاعدگی سے علاج کرے اور اپنی خوراک و طرزِ زندگی میں مناسب تبدیلیاں لائے۔بدقسمتی سے بہت سے افراد درد ختم ہوتے ہی دوا چھوڑ دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں مرض دوبارہ شدت اختیار کرلیتا ہے۔مستقل مزاجی اور احتیاط اس بیماری سے بچاؤ کا بنیادی اصول ہے۔

معاشرتی سطح پر بھی اس مسئلے کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ضروری ہے۔اکثر لوگ جوڑوں کے درد کو عام گٹھیا سمجھ کر نظرانداز کردیتے ہیں یا خود سے درد کش ادویات لیتے رہتے ہیں، جس سے وقتی آرام تو مل جاتا ہے مگر اصل مسئلہ جوں کا توں رہتا ہے۔بروقت تشخیص اور مناسب علاج نہ صرف درد سے نجات دلاتا ہے بلکہ مستقبل میں پیچیدگیوں سے بھی بچاتا ہے۔

گاؤٹ ایک تکلیف دہ مگر قابلِ علاج بیماری ہے۔جدید طبی تحقیق اور مناسب طرزِ زندگی کی بدولت اس پر مکمل قابو پایا جاسکتا ہے۔ضروری ہے کہ ہم اپنی غذا، وزن اور صحت کے دیگر پہلوؤں پر توجہ دیں تاکہ یورک ایسڈ کی زیادتی جیسے مسائل سے محفوظ رہ سکیں۔صحت مند عادات نہ صرف گاؤٹ بلکہ کئی دیگر بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ بنتی ہیں، اور ایک فعال، متحرک اور خوشگوار زندگی گزارنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

پھٹی ایڑیوں کا مسئلہ: وجوہات، علاج اور احتیاطی تدابیر

خوبصورت اور صحت مند قدم زندگی کے سفر کو آسان بناتے ہیں

سجاد شوکت

سردیوں کی آمد ہو یا گرمیوں کی شدت، ہمارے قدم پورا سال ہماری زندگی کے سفر کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔صبح گھر سے نکلنے سے لے کر رات بستر تک پہنچنے تک پاؤں مسلسل حرکت میں رہتے ہیں، مگر بدقسمتی سے ہم ان کی دیکھ بھال کو اکثر نظرانداز کردیتے ہیں۔انہی غفلتوں کا ایک نمایاں نتیجہ پھٹی ایڑیوں کی صورت میں سامنے آتا ہے۔بظاہر یہ ایک معمولی سا مسئلہ لگتا ہے، لیکن اگر بروقت توجہ نہ دی جائے تو یہ تکلیف، درد اور حتیٰ کہ انفیکشن کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

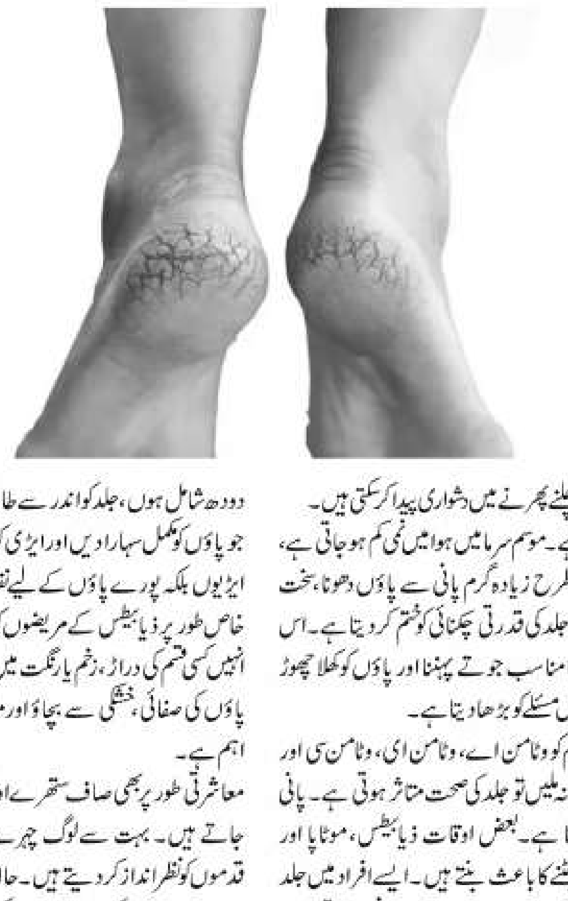

ایڑیوں کا پھٹنا دراصل جلد کے خشک اور سخت ہوجانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔جب پاؤں کی جلد میں نمی کی کمی پیدا ہوتی ہے تو وہ اپنی لچک کھو بیٹھتی ہے۔روزمرہ کے دباؤ، جسمانی وزن اور کھڑے رہنے کی عادت کے باعث یہ سخت جلد کناروں سے پھٹنے لگتی ہے۔ابتدا میں یہ دراڑیں معمولی اور بے ضرر محسوس ہوتی ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ گہری ہوسکتی ہیں اور چلنے پھرنے میں دشواری پیدا کرسکتی ہیں۔

پھٹی ایڑیوں کی سب سے عام وجہ خشکی ہے۔موسم سرما میں ہوا میں نمی کم ہوجاتی ہے، جس سے جلد خشک ہونے لگتی ہے۔اسی طرح زیادہ گرم پانی سے پاؤں دھونا، سخت صابن کا استعمال، یا بار بار صفائی کرنا بھی جلد کی قدرتی چکنائی کو ختم کردیتا ہے۔اس کے علاوہ ننگے پاؤں سخت فرش پر چلنا، نامناسب جوتے پہننا اور پاؤں کو کھلا چھوڑ دینے والی چپلوں کا مسلسل استعمال بھی اس مسئلے کو بڑھا دیتا ہے۔

غذائی کمی بھی ایک اہم عنصر ہے۔اگر جسم کو وٹامن اے، وٹامن ای، وٹامن سی اور زنک جیسے اجزاء [] مناسب مقدار میں نہ ملیں تو جلد کی صحت متاثر ہوتی ہے۔پانی کم پینا بھی جلد کی خشکی میں اضافہ کرتا ہے۔بعض اوقات ذیابیطس، موٹاپا اور تھائرائیڈ جیسے امراض بھی ایڑیوں کے پھٹنے کا باعث بنتے ہیں۔ایسے افراد میں جلد کی مرمت کا عمل سست ہوجاتا ہے، جس کے باعث دراڑیں جلدی بھر نہیں پاتیں۔

پھٹی ایڑیوں کی علامات ابتدا میں ہلکی سی خشکی اور سفید یا زرد رنگ کی موٹی جلد کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔بعد ازاں جلد سخت ہوکر کناروں سے پھٹنے لگتی ہے۔بعض اوقات ان دراڑوں میں خون بھی رسنے لگتا ہے اور شدید درد محسوس ہوتا ہے۔اگر صفائی کا خیال نہ رکھا جائے تو بیکٹیریا داخل ہوکر انفیکشن پیدا کرسکتے ہیں، جس سے سوجن، لالی اور پیپ جیسی علامات سامنے آسکتی ہیں۔

علاج کی بات کی جائے تو سب سے پہلا قدم نمی کی بحالی ہے۔روزانہ رات سونے سے پہلے نیم گرم پانی میں پاؤں کو دس سے پندرہ منٹ تک بھگولینا مفید ثابت ہوتا ہے۔اس کے بعد نرم برش یا پمیس اسٹون سے مردہ جلد کو آہستگی سے صاف کیا جاسکتا ہے۔تاہم اس عمل میں سختی یا جلد بازی سے گریز ضروری ہے، کیونکہ زیادہ رگڑ نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

صفائی کے بعد موئسچرائزنگ کریم یا ویزلین کا استعمال نہایت اہم ہے۔ایسی کریمیں جن میں یوریا، لیکٹک ایسڈ یا سیلیسیلک ایسڈ شامل ہوں، جلد کو نرم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔کریم لگانے کے بعد سوتی جرابیں پہن لینا بہتر ہوتا ہے تاکہ نمی برقرار رہے۔یہ عمل روزانہ کرنے سے چند ہی دنوں میں نمایاں فرق محسوس کیا جاسکتا ہے۔

گھریلو ٹوٹکوں میں ناریل کا تیل، زیتون کا تیل اور شہد بھی مؤثر مانے جاتے ہیں۔ناریل کا تیل جلد کو گہرائی تک نمی فراہم کرتا ہے جبکہ شہد قدرتی اینٹی بیکٹیریل خصوصیات رکھتا ہے۔ایلوویرا جیل بھی جلد کی مرمت اور سکون کے لیے مفید ہے۔اگر دراڑیں زیادہ گہری ہوں تو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے تاکہ مناسب مرہم یا دوا تجویز کی جاسکے۔

احتیاطی تدابیر اختیار کرنا علاج سے بھی زیادہ اہم ہے۔روزانہ مناسب مقدار میں پانی پینا جلد کی مجموعی صحت کے لیے ضروری ہے۔متوازن غذا، جس میں سبزیاں، پھل، گری دار میوے اور دودھ شامل ہوں، جلد کو اندر سے طاقت فراہم کرتی ہے۔ایسے جوتے پہننے چاہئیں جو پاؤں کو مکمل سہارا دیں اور ایڑی کو ڈھانپیں۔زیادہ سخت یا تنگ جوتے نہ صرف ایڑیوں بلکہ پورے پاؤں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

خاص طور پر ذیابیطس کے مریضوں کو اپنے پاؤں کا باقاعدہ معائنہ کرنا چاہیے۔اگر انہیں کسی قسم کی دراڑ، زخم یا رنگت میں تبدیلی محسوس ہو تو فوری طبی مشورہ لینا چاہیے۔پاؤں کی صفائی، خشکی سے بچاؤ اور مناسب جرابوں کا استعمال ان کے لیے نہایت اہم ہے۔

معاشرتی طور پر بھی صاف ستھرے اور صحت مند پاؤں انسان کی شخصیت کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔بہت سے لوگ چہرے اور ہاتھوں کی خوبصورتی پر توجہ دیتے ہیں مگر قدموں کو نظرانداز کردیتے ہیں۔حالانکہ پاؤں ہماری محنت، سفر اور جدوجہد کے گواہ ہوتے ہیں۔ان کی حفاظت اور دیکھ بھال نہ صرف ظاہری خوبصورتی بلکہ جسمانی سکون کے لیے بھی ضروری ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر مسئلہ وقتی نہیں ہوتا۔اگر ایڑیوں کا پھٹنا بار بار ہورہا ہو تو یہ کسی اندرونی بیماری کی علامت بھی ہوسکتا ہے۔ایسی صورت میں خود علاج کی بجائے ماہر امراض جلد سے رجوع کرنا بہتر ہے۔بروقت تشخیص بڑے مسائل سے بچا سکتی ہے۔

پھٹی ایڑیاں محض ایک ظاہری عیب نہیں بلکہ جسم کی طرف سے دیا گیا ایک اشارہ ہیں کہ ہمیں اپنی جلد اور صحت کی بہتر دیکھ بھال کرنی چاہیے۔چند سادہ عادات، جیسے مناسب پانی پینا، روزانہ موئسچرائزنگ کرنا اور آرام دہ جوتے پہننا، اس مسئلے سے بچاؤ میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہیں۔اگر ہم اپنے قدموں کو وہ توجہ دیں جس کے وہ مستحق ہیں تو نہ صرف ہماری چال میں اعتماد آئے گا بلکہ ہماری زندگی کا سفر بھی زیادہ آرام دہ اور خوشگوار ہوجائے گا۔

خبر و نظر

سندر بنی میں ایس ڈی ایچ پر 50 بستروں والے اضافی بلاک کی تعمیر جاری/سکینہ ایتو

وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ ایس ڈی ایچ سندر بنی میں 50 بستروں والے اضافی بلاک کی تعمیر اور ڈائیلاسس یونٹ کے قیام جیسے اہم پروجیکٹوں پر جاری کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جارہی ہے تاکہ انہیں مقررہ وقت میں مکمل کیا جا سکے۔وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں قانون ساز رندھیر سنگھ کے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔اُنہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ رواں مالی برس کے دوران تین پروجیکٹوں یعنی ایس ڈی ایچ سندر بنی پر 50 بستروں والے اضافی بلاک کی تعمیر، ایس ڈی ایچ سندر بنی پر ڈائیلاسس یونٹ کا قیام اور گورنمنٹ سی ایچ سی کالاکوٹ راجوری میں KLD 05 کی گنجائش والے ایفلیوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (ای ٹی پی) کے ڈیزائن، سپلائی، انسٹالیشن، کمیشننگ اور ٹرائل رن (ڈی ایس آئی سی ٹی) کیلئے 424 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 361.90 لاکھ روپے جاری کئے گئے ہیں جن میں سے اب تک 300.00 لاکھ روپے کے اخراجات ہوچکے ہیں۔وزیر نے مزید کہا کہ زیرِ تعمیر منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جارہی ہے اور کسی بھی تاخیر یا کمی کی صورت میں عمل آوری ایجنسی کو اطلاع دی جاتی ہے تاکہ کام کی رفتار تیز کی جاسکے، فنڈز کا مناسب استعمال یقینی بنایا جاسکے اور عمارات مقررہ وقت میں مکمل کی جاسکیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایس ڈی ایچ سندر بنی میں دوسری منزل پر ٹائل/الیکٹریکل کام جاری ہے جبکہ مکینیکل کام بھی جاری ہے۔اس کے علاوہ گورنمنٹ سی ایچ سی کالاکوٹ راجوری میں کے ایل ڈی 05 کی گنجائش والے ای ٹی پی کے ڈی ایس آئی سی ٹی کی الاٹمنٹ کا عمل جاری ہے۔

پٹن میں 240 کنال زمین پر دو صنعتی اسٹیٹس قائم کئے جارہے ہیں/نائب وزیر اعلیٰ

جموں/18 فروری//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بارہمولہ ضلع کے پٹن حلقہ انتخاب میں دو صنعتی اسٹیٹس قائم کئے جا رہے ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ رُکن اسمبلی پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی طرف سے ممبر اسمبلی جاوید ریاض بیدار کی جانب سے ایوان میں اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 2024-25 کے دوران انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کے حق میں 240 کنال کی دو ٹکڑیوں میں زمین منتقل کی گئی ہے، جس میں وساں خوئی پر 150 کنال کی زمین پر صنعتی اسٹیٹ اور پٹن پر 90 کنال کی زمین پر صنعتی اسٹیٹ قائم کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ مذکورہ بالا دونوں صنعتی اسٹیٹس میں زمین کی الاٹمنٹ کیلئے 18 رجنوری 2026 تک جے اینڈ کے سنگل ونڈو پورٹل پر کل 42 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جنہیں ڈویژنل لیول اپریزال کمیٹی نے جائزہ لیا ہے تاکہ انہیں ہائی لیول لینڈ الاٹمنٹ کمیٹی کے سامنے مزید غور وخوض اور میرٹ کم پریفرنس کے مطابق زمین کی الاٹمنٹ کیلئے پیش کیا جائے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صنعتی اسٹیٹس کے مضبوط آپریشنز کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔

1200 اَسامیاں بھرتی ایجنسیوں کو بھیجی گئیں اور گلاب گڑھ میں نئے ویٹرنری سینٹروں کی کوئی تجویز نہیں/جاوید ڈار

جموں/18 رفروری//وزیر برائے زرعی پیداوار محکمہ جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کیا کہ محکمہ میں تقریباً 1,200 گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ اَسامیوں کو بروقت پُر کرنے کے لئے جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن (جے کے پی ایس سی) اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کو ریفر کیا گیا ہے۔وزیر موصوف نے رُکن اسمبلی گلاب گڑھ خورشید احمد کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا گلاب گڑھ حلقے میں اس وقت 17 ویٹرنری سینٹر اور 21 شیپ ایکسٹینشن سینٹر کام کررہے ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے دو سینٹروں کو اندرونی انتظامات کے تحت چلایا جارہا ہے تاکہ مویشیوں کے پالنے والوں کو بلاتعطل ویٹرنری خدمات کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر نے کہا کہ یہ مراکز اجتماعی طور پر حلقے میں مویشیوں کی صحت کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔اُنہوں نے ایوان کو مزید بتایا کہ فی الحال گلاب گڑھ حلقے یا یونین ٹیریٹری کے کسی بھی اور مقام پر نئے ویٹرنری یا شیپ ایکسٹینشن سینٹر قائم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔اُنہوں نے وضاحت کی کہ نئے سینٹروں کے قیام کا فیصلہ مختلف عوامل کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جن میں مویشیوں کی تعداد، جغرافیائی حالات (پہاڑی، میدانی یا دُور دراز علاقے)، موجودہ سینٹروں سے فاصلہ اور جمع کی گئی تکنیکی و عملی رپورٹیں شامل ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ تجاویز کو اسی صورت میں آگے بڑھایا جاتا ہے جب وہ قابلِ عمل ہونے کے معیار اور وسائل کی دستیابی پر پورا اُتریں۔وزیر جاوید احمد ڈار نے نقل مکانی کرنے والے مویشی پالنے والوں کی مدد کے اقدامات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ ہائی لینڈ چراگاہوں بشمول دودھون (واروان)، کوثر ناگ (کولگام)، تھتھل (گلاب گڑھ) چندرانی (رام بن اور نکن (منگنار، گلاب گڑھ) میں باقاعدگی سے سمر کیمپس کا انعقاف کرتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ یہ کیمپس چرائی کے موسم کے دوران بھیڑ اور بکری پالنے والوں کو ضروری ویٹرنری ہیلتھ خدمات فراہم کرتے ہیں۔اُنہوں نے خالی اَسامیوں، اضافی سینٹروں کے قیام اور نقل مکانی کے دوران ویٹرنری ڈاکٹروں اور عملے کی تعیناتی سے متعلق ضمنی سوالات کے جواب میں ایوان کو یقین دلایا کہ مائیگریشن کے موسم میں مناسب عملے کے انتظامات کئے جاتے ہیں اور رُکن اسمبلی کی جانب سے اُٹھائے گئے تمام جائز مطالبات اور مسائل کو بروقت حل کیا جائے گا۔

فرانس اور الجزائر تعلقات کی بحالی پر متفق ہو گئے

الجیرس، 18 فروری (یو این آئی) فرانس اور الجزائر نے بروز منگل، عدالت، پولیس اور انٹیلی جنس شعبوں میں تعاون پر مبنی لیکن غیر فعال اعلیٰ سطحی سکیورٹی ہم آہنگی میکانزم کو دوبارہ فعال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ حکام نے اسے دوطرفہ کشیدہ تعلقات کی بحالی کی طرف ایک ابتدائی قدم قرار دیا ہے۔ فرانس کے وزیر داخلہ لوراں نونیز نے اس فیصلے کا اعلان، دورہ الجزائر کے دوران، صدر عبدالمجید تبون کے ساتھ دو روزہ مذاکرات کے بعد کیا ہے۔ یہ دورہ الجزائر اس رُتبے کے کسی فرانسیسی عہدیدار کا ایک طویل عرصے کے بعد پہلا دورہ تھا۔ صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں نونیز نے کہا ہے کہ الجزائر کے وزیر داخلہ سعید سایود اور اعلیٰ سکیورٹی حکام کے ساتھ ان کے مذاکرات میں، دونوں ملکوں کے درمیان دوبارہ "معمول کے سکیورٹی تعلقات" کے قیام کے مقصد پر مبنی، میکانزم کو دوبارہ شروع کرنے کی خاطر ایک باقاعدہ معاہدہ کیا گیا ہے۔ مذکورہ سکیورٹی میکانزم عدالتی ہم آہنگی، پولیس تعاون، انٹیلی جنس کے تبادلے اور امور مہاجرین انتظامیہ کا احاطہ کرتا ہے علاوہ ازیں اس میں دونوں حکومتوں کے درمیان ایک طویل عرصے سے غیر حل شدہ موضوعات میں سے ایک یعنی سیاسی حوالے سے حساس واپسیوں کا معاملہ بھی شامل ہے۔ نونیز نے کہا ہے کہ معاہدے کو جتنی جلدی ممکن ہو نافذ العمل کر دیا جائے گا اور اس طرح سلامتی و ہجرت پر تعاون "اعلیٰ ترین سطح" سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ ماہ اپریل میں فرانس میں الجزائر کے ایک سفارتکار کی گرفتاری کے بعد دونوں فریقین کے درمیان ایک مختصر مدت کی نرمی ختم ہو گئی اور سکیورٹی ہم آہنگی، ڈائیلاگ کے دوبارہ آغاز کا بنیادی سبب بن گئی تھی۔

یوکرین-روس مذاکرات میں بامعنی پیش رفت ہوئی/امریکہ

واشنگٹن، 18 فروری (یو این آئی) امریکی سفارت کار اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ یوکرین اور روس کے درمیان مذاکرات نے واشنگٹن کی قیادت میں جنگ ختم کرنے کی کوشش میں بامعنی پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے بدھ کو ایکس پر لکھا کہ صدر ٹرمپ کی اس جنگ کے دونوں فریقوں کو اکٹھا کرنے میں کامیابی نے بامعنی پیش رفت کی ہے اور ہم اس تنازعہ میں قتل و غارت روکنے کے لیے ان کی قیادت میں کام کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ دونوں فریقوں نے اپنے اپنے قائدین کو نتائج سے آگاہ کرنے اور معاہدے کی طرف کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ یوکرینی اور روسی مذاکرات کار بدھ کو جنیوا میں امریکی ثالثی والے امن مذاکرات کے دوسرے دور کی بحالی کے لیے دوبارہ مذاکرات شروع کرنے والے تھے تاہم، دونوں جانب سے یہ اشارہ نہیں ملا کہ وہ یورپ کے اس مہلک تنازعے کو ختم کرنے کے قریب ہیں۔ یہ مذاکرات لڑائی روکنے کی تازہ ترین سفارتی کوشش ہیں، جس نے ہزاروں افراد کو ہلاک کیا، لاکھوں کو بے گھر کیا اور مشرقی و جنوبی یوکرین کے بڑے حصوں کو تباہ کر دیا ہے۔ امریکہ تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرانے کے لیے زور دے رہا ہے، مگر علاقے کے اہم مسئلے یعنی زمینی حدود پر ماسکو اور کیف کے درمیان سمجھوتہ کروانے میں ناکام رہا ہے۔ دونوں جانب کے دو پچھلے مذاکراتی دور ابوظہبی میں کسی پیش رفت کے بغیر ختم ہو گئے تھے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے اپنی شام کی تقریر میں کہا کہ وہ جنگ ختم کرنے کے لیے ایک باعزت معاہدے کی طرف تیزی سے بڑھنے کے لیے تیار ہیں لیکن سوال کیا کہ کیا روس امن کے بارے میں سنجیدہ ہے۔

بلغاریہ میں 19 اپریل کو وسط مدتی انتخابات ہوں گے/صدر

صوفیہ، 18 فروری (یو این آئی) بلغاریہ کی صدر الیانا ایوتووا نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ ملک میں 19 اپریل کو وسط مدتی پارلیمانی انتخابات منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نامزد نگراں وزیر اعظم آندرے گروو نے نگراں حکومت کی تقرری کے لیے تجویز پیش کی ہے، جس پر وہ ایک سرکاری حکم نامہ جاری کریں گی۔ انہوں نے یہ بیان اس وقت دیا جب ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر ہونے والی ایک میٹنگ کے دوران مسٹر گروو نے انہیں نگران حکومت کی فہرست سونپی۔ محترمہ ایوتووا نے مسٹر گروو سے کہا "میں آپ کی سرکاری کابینہ کی تقرری کا حکم جاری کروں گی اور نیشنل اسمبلی کے سامنے آپ کی حلف برداری کا انتظار کروں گی۔ ساتھ ہی، 19 اپریل 2026 کو پارلیمانی انتخابات کرانے کے لیے بھی سرکاری حکم جاری کروں گی۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، سب سے اہم کام ملک کے قوانین کے مطابق منصفانہ پارلیمانی انتخابات مکمل کرانا ہے۔" انہوں نے توانائی کے نظام سے وابستہ خطرات، اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے نمٹنے اور یورپ میں قومی مفادات کے تحفظ کو بھی دیگر اہم کاموں میں شامل کیا۔ وزیر اعظم روسین جیلیازکوف کی قیادت والی اتحادی حکومت کے دسمبر 2025 میں استعفیٰ دینے اور پارلیمانی جماعتوں کے نئی حکومت منتخب کرنے میں ناکام رہنے کے بعد، محترمہ ایوتووا نے گزشتہ ہفتے مسٹر گروو کو نگراں وزیر اعظم نامزد کیا تھا اور انہیں کابینہ کی تجویز دینے کو کہا تھا۔ ملک کے آئین کے مطابق، صدر نگراں وزیر اعظم کی تجویز پر نگراں کابینہ مقرر کرنے اور دو ماہ کے اندر نئے انتخابات کرانے کے پابند ہیں۔ مسٹر گروو (50) اس وقت بلغاریہ کے نیشنل بینک کے ڈپٹی گورنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ اس سے قبل بلغاریہ کی پارلیمنٹ کے رکن اور بلغاریہ کی امریکن یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر رہ چکے ہیں، جہاں وہ کارپوریٹ فنانس، رسک مینجمنٹ اور انویسٹمنٹ مینجمنٹ کے ماہر تھے۔

ماہِ رمضان کے استقبال کیلئے لندن جگمگا اُٹھا، میئر صادق خان کا خصوصی پیغام جاری

لندن، 18 فروری (یو این آئی) رمضان کے مقدس مہینے کے استقبال کے لیے لندن کے مشہور علاقے ویسٹ اینڈ کو مسلسل چوتھے سال روشنیوں سے سجایا گیا ہے۔ لندن کی کوونٹری اسٹریٹ جو شہر کے دو مصروف ترین مقامات پیکاڈلی سرکس اور لیسٹر اسکوائر کو جوڑتی ہے، اسے 'رمضان' کی آمد سے قبل چاند ستاروں والی خوبصورت لائٹس لگا کر روشن کیا گیا۔ میئر لندن صادق خان نے 'رمضان لائٹس' کا افتتاح کیا ہے اور اس سال بھی ان لائٹس کا اہتمام عزیز فاؤنڈیشن نے ہی کیا ہے۔ 30 ہزار سے زائد ایل ای ڈی لائٹس ماہِ رمضان میں شام 5 بجے سے صبح 5 بجے تک پیکاڈلی سرکس اور لیسٹر اسکوائر کے درمیان آسمان کو روشن کریں گی۔ اس حوالے سے میئر لندن صادق خان نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر ایک خصوصی ویڈیو بھی شیئر کی ہے۔ اُنہوں نے ویڈیو میں کہا ہے کہ 4 سال پہلے لندن مغربی دنیا کا پہلا شہر تھا جسے رمضان کا استقبال کرنے کے لیے لائٹس لگا کر روشن کیا گیا اور آج رات ایک بار پھر لندن امید اور اتحاد کی روشنی کے طور پر جگمگا رہا ہے۔ صادق خان نے کہا کہ رمضان ایمان کی تجدید اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور ان کی لوگوں کی مشکلات پر غور کرنے کا وقت ہے جن کی قسمت ان کا زیادہ ساتھ نہیں دے رہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہر سال ہمیں ماہِ رمضان میں اپنے مسلمان بہن بھائیوں کی جانب سے سخاوت کے ناقابلِ یقین اقدامات دیکھنے کو ملتے ہیں اور مجھے یقین ہے اس ماہِ رمضان بھی ایسا ہی ہوگا۔ میئر صادق خان نے کہا کہ میں لندن کو عظیم شہر بنانے کے لیے یہاں رہنے والے تمام مسلمان شہریوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔

کریملن کی چین کے خفیہ جوہری تجربہ کرنے کے امریکی دعوے کی تردید

ماسکو، 18 فروری (یو این آئی) کریملن نے چین کے خفیہ جوہری تجربہ کرنے کے امریکی دعوے کی تردید کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق کریملن نے کہا ہے کہ چین نے خفیہ جوہری تجربہ نہیں کیا۔ دوسری جانب چین نے بھی خفیہ جوہری تجربہ کرنے کے امریکی الزام کی تردید کی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے رواں ماہ دعویٰ کیا تھا کہ چین نے 2020ء میں خفیہ جوہری تجربہ کیا تھا۔

سعودی عرب: مسجد نبویؐ اور مسجد قبا کیلئے شٹل سروس میں توسیع

ریاض، 18 فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں 'مدینہ بس' پروجیکٹ کی جانب سے رمضان المبارک کے دوران زائرین اور نمازیوں کی خدمت اور ان کی مسجد نبویؐ اور مسجد قبا تک آمد و رفت کو مزید آسان بنانے کے لیے منصوبے میں توسیع کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شہرِ مقدس کے مختلف علاقوں سے شٹل ٹرانسپورٹ سروس کے لیے آٹھ روٹس کو مختص کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق نماز کی ادائیگی کے لیے سہ پہر تین بجے سے نماز تراویح کے ایک گھنٹے بعد تک شٹل سروس فراہم کی جائے گی۔ مدینہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے شہرِ مقدس سے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنے کے لیے آٹھ ٹریکس مختص کیے ہیں۔

از نیابت شولی پورہ باجلاس اختر احمد بابا نائب تحصیلدار شولی پورہ

مضمون۔ درخواست از جانب اطہرہ یوسف دختر محمد یوسف ایتو ساکن شولی پورہ تحصیل بڈگام

بمراد اجرائی سرٹفکیٹ تحت ایس آر او 294۔(RBA) سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل اور ماہوار آمدنی ذیل درج ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائل	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	محمد یوسف ایتو	والد سائلہ	48سال	مزدوری	72000/=
2	حسینہ	والدہ سائلہ	45سال	گھریلو کام	
3	کمیل حسین	برادر سائلہ	24سال	زیر تعلیم	
4	اطہرہ جان	ہمشیرہ سائلہ	22سال	زیر تعلیم	
5	اطہرہ یوسف	سائلہ	20سال	زیر تعلیم	

کل آمدنی مبلغ =/7000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 04 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/20000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکور دیہہ حذا کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پزیر ہے بدیں درجہ سائل متدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر۔

نائب تحصیلدار شولی پورہ

از نیابت سونبگ بڈگام باجلاس خواجہ عمر منظور نائب تحصیلدار سونبگ بڈگام

مضمون۔ درخواست از جانب محمد اشرف ولد محمد شعبان بٹ ساکن ہیمس تحصیل و ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹفکیٹ تحت ایس آر او 294۔(RBA) سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل اور ماہوار آمدنی ذیل درج ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائل	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	محمد شعبان بٹ	والد سائل	60سال	مزدوری	
2	راجہ بانو	والدہ سائل	55سال	گھریلو کام	
3	محمد اشرف	سائل	35سال	S.P.O	
4	شمیمہ اختر	بیوی	31سال	گھریلو کام	
5	اقرا اشرف	بیٹی	03سال	کم سن	
6	نیلوفر اختر	بہن	28سال	گھریلو کام	

204000/=

کل آمدنی مبلغ =/186000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 03 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/18000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکور دیہہ حذا کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پزیر ہے بدیں درجہ سائل متدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار سونبگ

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT WAGOORA

(PUBLIC NOTICE).

Subject:-Tentative Selection List of Sanginis (Anganwadi Workers) of Poshan Project Wagoora.

In pursuance to Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023, and approval conveyed by Mission Director Poshan J&K Srinagar vide No: MD/Poshan/Estt/13281-94 Dated: 08-05-2023, and MD/Poshan/Estt/2023/30680-30821 dated:-27-09-2023, No: SMD/ICDS/2022-23/31250-60 dated:-03-10-2023 (06) posts of Sanginis (Anganwadi Workers) had been advertised by this office vide advertisement notice No: 01 of 2025 , Dated: 30-04-2025 .

Out of (06) posts of Sanginis (Anganwadi Workers), the selection has been made against (05) posts of Sanginis (Anganwadi Workers) for (05) Anganwadi Centres of Poshan Project Wagoora. In response to the said advertisement notice, 27 application forms were received against (05) posts of Sanginis (AWWs) on the basis of Wards within cut-off date i.e. 15-05-2025 and merit list of candidates has been prepared as per criteria laid down vide Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023 and Tentative selection list has been framed on the basis of merit list herewith as Annexure-A, comprising of 05 candidates Tentatively selected as Sanginis (Anganwadi Workers). The Merit List for (27) Candidates of Poshan Project Wagoora is annexed herewith as Annexure-B. Both Tentative Selection List and Merit List are hereby published for information of general public and inviting appeal/objections if any.

The appeal/objection, if any, against the said Tentative selection list, shall be filed in the office of the Child Development Project Officer,Poshan Project Wagoora within 10 days from the date of publication of merit list against proper receipt up to 4:00 P.M.

Note:- No appeal/objection shall be entertained after expiry of the last date for filling appeal/objections.

Annexure-A,

Tentative Selection List of Candidates for the post of Sanginis (AWWs) for Anganwadi Centres of Poshan Project Wagoora advertised vide Notice No 01 OF 2025 Dated:-30-04-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks in 10+2 Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	15	Shazia Akhtar	D/O Ghulam Rasool Najar	Kachwa Muqam	05	05-04-2004	12th	410	500	82.0	Nil	82.0
2	10	Rifat Farooq	D/o Farooq Ahmad Lone	Kachwa Muqam	03	12-10-1998	B.sc	424	500	84.8	Nil	84.8
3	31	Asmat Nazeer	D/o Nazeer Ahmad Wani	Chandkoot	09	10-11-2005	12th	303	500	60.6	Nil	60.6
4	21	Shabnum Ali	D/o Ali Mohammad Bhat	Mirangund	06	10-04-2000	12th	371	500	74.2	Nil	74.2
5	29	Shafeena Yousuf	D/o Mohammad Yousuf Sheikh	Saloosa	04	18-01-2004	12th	356	500	71.2	Nil	71.2

ANNEXURE-B

Merit List of Candidates who have applied for the post of Sanginis (AWWS) in response to advertisement notice as mentioned below:-

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangnis (AWWs) against the location of AWC Kachwa-A Ward 05 Published Vide No. 01 OF 2025 Dated 30-04-2025 in Global Kashmir,Uqaab,Precious Kashmir Published on 01-05-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	15	Shazia Akhtar	D/O Ghulam Rasool Najar	Kachwa Muqam	05	05-04-2004	12th	410	500	82.0	Nil	82.0
2	09	Sabreena Manzoor	D/o Manzoor Ahmad Wani	Kachwa Muqam	05	15-05-2001	12th	371	500	74.2	NIL	74.2
3	11	Ulfat Fayaz	D/o Fayaz Ahmad Ahanger	Kachwa Muqam	05	15-11-1998	B.A	357	500	71.4	NIL	71.4
4	16	Mehwish Akhtar	D/o Mohmad Akbar Lone	Kachwa Muqam	05	07-07-2003	12th	345	500	69.0	Nil	69.0
5	14	Subreena Bano	D/o Mohmad Maqbool Lone	Kachwa Muqam	05	11-11-1998	B.A	320	500	64.0	Nil	64.0
6	03	Humaira Bano	W/o Muzaffar Bashir Rather	Kachwa Muqam	05	11-05-1995	12th	257	500	51.4	Nil	51.4

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangnis (AWWs) against the location of AWC Kachwa-C Ward 03 Published Vide No. 01 OF 2025 Dated 30-04-2025 in Global Kashmir,Uqaab,Precious Kashmir Published on 01-05-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	10	Rifat Farooq	D/o Farooq Ahmad Lone	Kachwa Muqam	03	12-10-1998	B.sc	424	500	84.8	Nil	84.8
2	20	Zahida Maqbool	D/o Mohammad Maqbool Chopan	Kachwa Muqam	03	10-07-2000	B.sc	401	500	80.2	Nil	80.2
3	08	Shaista Mohmad	D/o Ghulam Mohmad Ganie	Kachwa Muqam	03	05-12-2002	12th	385	500	77.0	Nil	77.0
4	19	Tabasum Akhter	D/o Bashir Ahmad Najar	Kachwa Muqam	03	12-08-2005	12th	381	500	76.2	Nil	76.2
5	07	Sayima Majeed	D/o Abdul Majeed Lone	Kachwa Muqam	03	06-11-1994	12th	233	500	46.6	Nil	46.6
6	05	Mehmooda Bano	D/o Sunullah Para	Kachwa Muqam	03	10-09-1993	B.A	207	500	41.4	Nil	41.4

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangnis (AWWs) against the location of AWC Chankoot-B Ward 09 Published Vide No. 01 OF 2025 Dated 30-04-2025 in Global Kashmir,Uqaab,Precious Kashmir Published on 01-05-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	31	Asmat Nazeer	D/o Nazeer Ahmad Wani	Chandkoot	09	10-11-2005	12th	303	500	60.6	Nil	60.6
2	26	Rubeena Jan	D/o Mohammad Ashraf Ganaie	Chandkoot	09	05-01-1998	12th	299	500	59.8	Nil	59.8
3	25	Sakeena Ramzan	D/o Mohammad Ramzan Dar	Chandkoot	09	02-01-1997	12TH	234	500	46.8	Nil	46.8
4	02	Nuzhat Nazir	W/o Aftab Ahammad Shah	Chandkoot	09	15-01-1993	B.A	296	750	39.4	Nil	39.4

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangnis (AWWs) against the location of AWC Mirangund-B Ward 06 Published Vide No. 01 OF 2025 Dated 30-04-2025 in Global Kashmir,Uqaab,Precious Kashmir Published on 01-05-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	21	Shabnum Ali	D/o Ali Mohammad Bhat	Mirangund	06	10-04-2000	12th	371	500	74.2	Nil	74.2
2	04	Shaista Hassan	W/o Syed Mohd Aarif	Mirangund	06	06-06-1989	B.A	332	600	55.3	Nil	55.3
3	18	Shahzada Habib	D/o Habibullah Chopan	Mirangund	06	06-05-2000	12th	276	500	55.2	Nil	55.2
4	01	Nahida Mohi ud Din	W/o Parvaiz Ahmad Malik	Mirangund	06	20-10-1988	B.A	376	750	50.1	Nil	50.1
5	22	Abida Rather	W/o Tariq Ahmad Bhat	Mirangund	06	15-02-1996	12th	230	500	46.0	Nil	46.0

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangnis (AWWs) against the location of AWC Saloosa-C Ward 04 Published Vide No. 01 OF 2025 Dated 30-04-2025 in Global Kashmir,Uqaab,Precious Kashmir Published on 01-05-2025.

S. No.	Index No.	Name of the candidate	Parentage/ W/O	Residence	Ward No.	D.O.B	Qualifi-cation	Marks Obtained	Max Marks	%age	Weigh-tage	Total Merit
1	29	Shafeena Yousuf	D/o Mohammad Yousuf Sheikh	Saloosa	04	18-01-2004	12th	356	500	71.2	Nil	71.2
2	28	Tahira Rasool	D/o Ghulam Rasool Khan	Saloosa	04	31-12-1997	B.sc	349	500	69.8	Nil	69.8
3	23	Farhat Majeed	D/o Abdul Majeed Mir	Saloosa	04	04-07-1996	12th	266	500	53.2	Nil	53.2
4	24	Aafreen Qayoom	D/o Abdul Qayoom Mir	Saloosa	04	01-07-2001	B.A	262	500	52.4	Nil	52.4
2	27	Safeena Bano	D/o Mohd Ramzan Bhat	Saloosa	04	04-03-1993	12th	245	500	49.0	Nil	49.0
6	30	Ulfat Rashid	D/o Abdul Rashid Bhat	Saloosa	04	05-04-1999	12th	239	500	47.8	Nil	47.8

Sd/- Child Dev. Project Officer
Poshan Wagoora

DIPK-11067/25
Dated: 18/02/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 156 OF R&B/Anantnag/2025-26 /E-TENDERING/ 12763-72, DATED 18-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money(In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Construction of road from Mati Chee road Darpora 1/2 km Chee Anantnag.	48.45 Lacs Contract Price exclusive of GST: 41.06 + (18% GST Amount 7.39)	1100	96900/-	02 Working Seasons	UT Capex Budget Road Sector 2025-26	AAY & BEE Class Only
2.	Dev. Of Public Park at Naibasti Khanabal Anantnag.	7.80 Lacs Contract Price exclusive of GST: 6.61 + (18% GST Amount 1.19)	300	15600/-	45 Days	Normal Resources	CEE, DEE Class & MSME's Only

Project Authority:
1. R&B Department.
2. Directorate of Urban Local Bodies Kashmir.

Position of AAA: 1. Accorded vide Order No. 41 of SE/R&B/Ang/AAA of 2025-26, Dated 04.12.2025.
2. Accorded vide Order No. 159/DULB/Plg of 2026, Dated 11.02.2026.

Position of TS: 1. Accorded vide Order No SEA(R&B) 109 of 2025-26, Dated 16.02.2026.
2. Accorded.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	18-02-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 18-02-2026 (03:00 PM) To 24-02-2026(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From 18-02-2026 (03:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To 24-02-2026 (04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)	25-02-2026 (11:00 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority] (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.

(Er. Syed Ishfaq Ahmad)
Executive Engineer, R&B Division Anantnag

DIPK-11095/25 Dated: 18/02/2026

اشونی ویشنو نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں ویوز کریئیٹرز کارنر کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے دوسرے دن ویوز کریئیٹرز کارنر کا افتتاح کیا۔ یہ پویلین ایک مکمل طور پر فعال اور عملی اختراعی ورک اسپیس کے طور پر تیار کیا گیا ہے تاکہ اے وی جی سی-ایکس آر (اینی میشن، وی ایف ایکس، گیمنگ، کامکس اور ایکسٹینڈڈ ریئلٹی) ایکو سسٹم کے اندر مصنوعی ذہانت کی انقلابی ایپلی کیشنز کا مظاہرہ کیا جاسکے۔ افتتاحی تقریب کے دوران وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ویوز کریئیٹرز کارنر وزارت کے کلیدی اقدامات بشمول ویوایکس، ویوز بازار اور کریٹ ان انڈیا چیلنجز کی اسٹریٹجک توسیع کے طور پر کام کرتا ہے۔ مسٹر ویشنو نے پویلین کا ایک وسیع معائنہ کیا، ویوایکس اسٹارٹ اپ سے متعلق ابھرتے ہوئے صنعت کاروں اور ایڈوب، نیٹ فلکس، سونی اور ایمیزون جیسے عالمی اداروں کی سینئر قیادت کے ساتھ بات چیت کی۔ میڈیا اور تفریحی ماحولیاتی نظام کو ایک اہم فروغ دیتے ہوئے ویوایکس کے تعاون سے 51 امید افزا اے وی جی سی-ایکس آر اور میڈیا ٹیک اسٹارٹ اپس پویلین میں اے آئی سے چلنے والے حل اور عمیق ٹیکنالوجیز کی نمائش کر رہے ہیں۔ مسٹر اشونی ویشنو نے بھاشا سیتو اور کلا سیتو چیلنجز کے فاتحین سمیت ان کاروباریوں کے ساتھ بات چیت کی۔ وزیر موصوف نے میڈیا لاؤنج میں یوراسٹوری کی شردھا شرما کے ساتھ ایک ہائی پروفائل فائر سائیڈ گفتگو میں بھی حصہ لیا۔ اس سیشن میں انہوں نے معاشرے پر اے آئی کے گہرے اثرات پر اپنا نقطہ نظر کا اشتراک کیا، جس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ کس طرح ٹیکنالوجی عالمی معیار کے اسٹارٹ اپ قائم کرنے کے لیے دیہی ہندوستان سے ہنر کے فرق کو ختم کر رہی ہے۔ پویلین میں ریئل ٹائم گیم ڈیولپمنٹ اور پرامپٹ ٹو سنیما لائیو اسٹوڈیو سے لے کر اے ڈبلیو ایس اور ہند-جینن کے ذریعہ ایک ایجنٹک اے آئی سے چلنے والے نیوز روم تک خودکار ادارتی ورک فلو کو فعال کرنے والے جدید ترین اے آئی تجربات کی نمائش کی گئی۔

مالی سال 27-2026 کے صنفی بجٹ بیان میں چالیس وزارتوں/محکموں نے اپنے بجٹ کی تفصیلات بتائیں

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن نے یکم فروری 2026 کو پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ 27-2026 پیش کیا۔ کل مرکزی بجٹ میں صنفی بجٹ کے حصے کا تناسب مالی سال 26-2025 کے 8.86 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 27-2026 میں 9.37 فیصد ہوگیا ہے۔ مالی سال 27-2026 کے صنفی بجٹ بیان میں خواتین اور لڑکیوں کی بہبود کے لیے 5.01 لاکھ کروڑ روپے مختص کرنے کی اطلاع دی گئی ہے۔ یہ مالی سال 26-2025 کے 4.49 لاکھ کروڑ روپے کے جی بی ایس مختص بجٹ کے مقابلے میں 11.55 فیصد کا اضافہ ہے۔ اس سال کل 53 وزارتوں/محکموں اور 5 مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے بجٹ مختص کرنے کی رپورٹ دی ہے، جبکہ مالی سال 26-2025 میں یہ تعداد 49 وزارتیں/محکمے اور 5 مرکز کے زیر انتظام علاقے تھی۔ جی بی ایس کے آغاز سے اب تک وزارتوں/محکموں کی جانب سے رپورٹ کی گئی یہ سب سے زیادہ تعداد ہے۔ چالیس وزارتوں/محکموں نے مالی سال 27-2026 کے جی بی ایس میں بجٹ مختص کیا ہے۔ ان 53 وزارتوں/محکموں اور 05 مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے صنفی بجٹ بیان کے حصہ اے، حصہ بی اور حصہ سی میں بجٹ مختص کرنے کے بارے میں بتایا ہے۔ 09 وزارتوں/محکموں اور 01 مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جانب سے حصہ اے (100 فیصد خواتین کے لیے مخصوص اسکیمیں) میں 1,07,688.42 کروڑ روپے (کل جی بی ایس مختص بجٹ کا 21.50 فیصد) رپورٹ کیے گئے ہیں؛ 28 وزارتوں/محکموں اور 01 مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جانب سے حصہ بی (خواتین کے لیے 30-99 فیصد مختص بجٹ) میں 3,63,412.37 کروڑ روپے (72.54 فیصد) رپورٹ کیے گئے ہیں اور 37 وزارتوں/محکموں اور 05 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جانب سے حصہ سی (خواتین کے لیے 30 فیصد سے کم مختص بجٹ) میں 29,777.94 کروڑ روپے (5.95 فیصد) رپورٹ کیے گئے ہیں۔ مالی سال 27-2026 کے صنفی بجٹ میں اپنی مختص رقم کا 30 فیصد سے زیادہ رپورٹ کرنے والی ٹاپ 11 وزارتیں/محکمے ہیں۔

ریل ون ایپ ہی پر دستیاب ہوں گی ریلوے کی خدمات، یکم مارچ سے یوٹی ایس نان موبائل ایپ بند ہوگا

چنئی، 18 فروری (یو این آئی) جنوبی ریلوے نے کہا ہے کہ ریل ون ایپ مسافروں کی خدمات کے لیے ایک مربوط پلیٹ فارم ہوگا اور یو ٹی ایس نان موبائل ایپ کو یکم مارچ 2026 سے مرحلہ وار بند کر دیا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں یو ٹی ایس ایپ پر سیزن ٹکٹ بکنگ/سالانہ اور نئے صارفین کی رجسٹریشن بند کر دی گئی تھی۔ اس کے بعد پلیٹ فارم ٹکٹ بکنگ اور آر-والٹ ٹاپ اپ کی سہولت بھی بند کر دی گئی ہے، تاہم یہ ایپ پلے اسٹور پر دستیاب رہے گی۔ جنوبی ریلوے کے مطابق جو صارفین یو ٹی ایس ایپ کا تازہ ترین ورژن ڈاؤن لوڈ یا اپڈیٹ کریں گے، انہیں یو ٹی ایس ایپ کے ذریعے پلیٹ فارم ٹکٹ بک کرنے یا آر-والٹ ریچارج کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یو ٹی ایس ایپ بند ہونے کے بعد آر-والٹ میں موجود بیلنس ضائع یا ضبط نہیں ہوگا بلکہ یہ رقم ریل ون ایپ پر استعمال کے لیے دستیاب رہے گی۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں نیشن فرسٹ اے آئی اسٹیک کا خاکہ پیش

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) جیو نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں اپنے نیشن فرسٹ اے آئی اسٹیک کا خاکہ پیش کیا۔ کمپنی تکنیکی طور پر اسے جیو اے آئی سٹیک کہتی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ اسے ہندوستان کی ضروریات اور بڑے پیمانے پر مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ اسٹیک، جیو انٹلی جنس کے تحت تیار کیا جا رہا ہے، صرف ڈیٹا سینٹرز تک محدود نہیں ہے بلکہ اسے مکمل اسٹیک اے آئی ماحولیاتی نظام کے طور پر ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ جیو اے آئی سٹیک میں گیگا واٹ پیمانے کے گرین ڈیٹا سینٹرز، اعلیٰ صلاحیت والے کمپیوٹنگ سسٹم، پلیٹ فارم اور فریم ورک، ہندوستانی زبانوں پر مبنی ڈیٹا فاؤنڈیشن، کثیر لسانی ذہانت کی تہہ، اور مختلف شعبوں کے لیے ایپلی کیشنز شامل ہیں۔ ملک میں ملٹی گیگا واٹ اے آئی ڈیٹا سینٹرز تیار کیے جا رہے ہیں، جو 100 فی صد گرین انرجی سے چل رہے ہیں، تاکہ قومی سطح پر پائیدار اے آئی صلاحیتوں کو تیار کیا جا سکے۔ جیو اے آئی سٹیک کو ایک "خودمختار" اے آئی ماحولیاتی نظام کے طور پر پیش کیا گیا ہے، یعنی ملک میں تیار کردہ اور قومی ضروریات کے مطابق کام کرنے والا فریم ورک۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، چھوٹے کاروبار اور روزمرہ کی خدمات میں اے آئی پر مبنی حل تیار کرنے کے قابل بنائے گی۔ کمپنی کے مطابق، جیو اے آئی سٹیک کا فوکس مصنوعی ذہانت کو ہر ہندوستانی کے ساتھ ساتھ کاروباری اداروں اور سرکاری تنظیموں کے لیے قابل رسائی اور سستی بنانا ہے۔ اس میں اے آئی صلاحیتوں پر خصوصی زور دینا شامل ہے جو ہندوستانی زبانوں کو سمجھتی ہیں اور مقامی چیلنجوں سے نمٹتی ہیں۔ مقامی سیاق وسباق میں ذہانت کو فروغ دینے کے لیے وسیع پیمانے پر ہندوستانی زبان کے ڈیٹا سیٹ تیار کیے جا رہے ہیں۔

شیوراج سنگھ چوہان نے ربیع فصلوں کی بوائی اور زرعی قیمتوں کا جائزہ لیا

کسانوں سے براہ راست رائے لینے اور بجٹ اعلانات پر تیز عملدرآمد کی ہدایت

نئی دہلی/پی آئی بی/نئی دہلی میں کرشی بھون میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں مرکزی وزیر زراعت وکسانوں کی بہبود شری شیوراج سنگھ چوہان نے ربیع فصلوں کی تازہ ترین بوائی کی صورتحال اور اہم زرعی اجناس کی قیمتوں کے رجحانات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں سبزیوں دالوں تیل دار بیجوں اور دیگر غذائی اجناس کی قیمتوں پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر موصوف نے ربیع فصلوں کی بوائی کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زرعی اشیاء کی قیمتوں پر مسلسل نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ اجلاس کے دوران کرشونتی یوجنا اور راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے تحت ریاستوں کو جاری فنڈز اور ان کے خرچ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر زراعت نے ہدایت دی کہ جن ریاستوں میں فنڈز کے استعمال کی شرح توقع سے کم ہے وہاں ریاستی حکومتوں کے ساتھ باقاعدہ جائزہ اجلاس منعقد کیے جائیں تاکہ اسکیموں پر بروقت اور موثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ نتائج پر مبنی حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شیوراج سنگھ چوہان نے حکام کو ہدایت دی کہ محکمہ کی اسکیموں کے بارے میں براہ راست مستفیدین خصوصاً کسانوں سے رائے حاصل کی جائے تاکہ زمینی سطح پر ان کی حقیقی افادیت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے وزارت کے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ زرعی شعبے سے متعلق مرکزی بجٹ 2026 تا 27 میں کیے گئے اعلانات پر متعلقہ ریاستوں سے مشاورت کے ساتھ تیز رفتاری سے عملدرآمد کیا جائے۔

اے آئی ایکسپو میں ایک دن کا اضافہ

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) انڈیا اے آئی ایکسپو سمٹ 19 فروری کو عام عوام کے لیے بند رہے گی، تاہم اس کے بدلے اب اسے ایک اضافی دن یعنی 21 فروری کو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایک سینئر سرکاری افسر نے بدھ کو یہ معلومات فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ 20 فروری کے علاوہ اب ایکسپو 21 فروری کو بھی عام لوگوں کے لیے کھلی رہے گی، البتہ سیکیورٹی پابندیوں اور دیگر پروگراموں کے پیش نظر 19 فروری کو اسے عوام کے لیے بند رکھا جائے گا۔ یہ فیصلہ لوگوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایکسپو کے اوقات پہلے ہی رات آٹھ بجے تک بڑھا دیے گئے ہیں۔ اس تبدیلی کے بعد اب ایکسپو 20 اور 21 فروری کو عوام کے لیے کھلی رہے گی۔

مالیاتی اور دھاتی حصص کی بدولت شیئر بازار حصص میں تیزی آئی

نئی دہلی/نیوز ڈیسک: بدھ کے روز بھارتی شیئر بازار نے ابتدائی ست روی کے باوجود مثبت اختتام کیا جہاں مالیاتی اور دھاتی شعبوں میں خریداری نے بازار کو سہارا دیا جبکہ آئی ٹی حصص دباؤ میں رہے۔ قومی اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس 0.37 فیصد اضافے کے ساتھ 25819.35 پوائنٹس پر بند ہوا جبکہ بمبئی اسٹاک ایکسچینج کا سینسیکس 0.34 فیصد بڑھ کر 83734.25 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ دونوں اہم اشاریوں میں یہ مسلسل تیسرا روز تھا جب اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ابتدائی کاروبار میں دونوں اشاریے تقریباً مستحکم رہے اور پہلے سیشن میں 0.2 فیصد تک نیچے بھی آئے تاہم آخری دو گھنٹوں میں زبردست واپسی دیکھنے میں آئی۔ اہم 16 شعبوں میں سے 15 میں تیزی درج کی گئی۔ سرکاری بینکوں کے حصص پر مشتمل نفٹی پی ایس یو بینک انڈیکس میں 1.3 فیصد اضافہ ہوا جبکہ مالیاتی شعبہ 0.6 فیصد اوپر رہا۔ دھاتوں کے شعبے میں 1.3 فیصد کی تیزی آئی جس نے گزشتہ روز کے نقصانات کا ازالہ کیا۔ امریکی حکام کی جانب سے اسٹیل ٹیرف میں نرمی کے اشاروں کی خبروں نے اس شعبے کو سہارا دیا۔ اسٹیل کمپنیوں میں Tata Steel کے حصص میں 2.9 فیصد اضافہ ہوا جبکہ JSW Steel میں 0.7 فیصد اور Steel Authority of India میں 1.4 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وسیع تر بازار میں اسمال کیپ اور مڈ کیپ اشاریوں میں بھی تقریباً 0.5 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ دوسری جانب آئی ٹی انڈیکس میں 1.2 فیصد کی آئی اور اس کے تمام دس حصص منفی زون میں بند ہوئے۔ معروف آئی ٹی کمپنی Infosys کے حصص میں 1.3 فیصد کمی ہوئی جس سے گزشتہ سیشن کی بڑھت ختم ہوگئی۔

حیدرآباد میں بائیو ایشیا کانفرنس کے موقع پر ایکسپو، دنیا کی سرکردہ کمپنیوں کی شرکت

حیدرآباد (یو این آئی) حیدرآباد کے ہائی ٹیکس میں جاری بائیو ایشیا 2026 کانفرنس دوسرے روز بھی کامیابی کے ساتھ ہوئی۔ اس عالمی کانفرنس کے حصے کے طور پر منعقدہ ایکسپو میں دنیا بھر کی مشہور اور سرکردہ کمپنیوں نے اپنے اسٹالس لگائے ہیں جہاں 200 سے زائد اسٹالس کے ذریعہ نمائندے اپنی خدمات، جدید ٹکنالوجی اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کر رہے ہیں۔ نمائش کے ساتھ ساتھ کانفرنس میں مختلف اہم موضوعات پر پینل مباحثہ تبادلہ خیال کے سیشن بھی ہوئے جن میں عالمی سطح پر ہونے والی نئی ایجادات اور ان سہولیات کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لائحہ عمل پر روشنی ڈالی گئی۔

اے آئی سمٹ 2026: ورچوئل ٹرائل ٹیک سے فیشن ریٹیل کو بدل رہا ہے ٹی سی ایس

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے حوالے سے بڑھتے ہوئے جوش وخروش کے درمیان، نئی دہلی میں منعقدہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں اس پر غور کیا جا رہا ہے کہ اے آئی کس طرح پالیسی کی سطح کی بات چیت سے آگے بڑھ کر تیزی سے عملی اور حقیقی استعمال کے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ صحت، توانائی اور ریٹیل جیسے شعبوں میں کمپنیاں ایسی اختراعات پیش کر رہی ہیں، جن کا مقصد ذہین نظاموں کے ذریعے روزمرہ کے تجربات کو بدلنا ہے۔ اسی سلسلے میں آئی ٹی کے شعبے کی معروف کمپنی ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (ٹی سی ایس) نے فیشن ریٹیل کو نئی جہت دینے والا ایک جدید ورچوئل ٹرائل حل پیش کیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کمپنی کے فیوچر ایکسپیرینس اسٹور تصور کا حصہ ہے اور اس کا مقصد مادی ٹرائل رومز کی ضرورت کو ختم کرنا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے تحت صارفین ایک ورچوئل اسکرین کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، جہاں ان کی رضامندی سے تصویر لی جاتی ہے۔ کمپیوٹر ویژن کے ذریعے سسٹم صارف کی تصویر پر منتخب کردہ لباس کو فوری طور پر میپ کر دیتا ہے اور تصویر سے حاصل کردہ جسمانی پیمائش کی بنیاد پر موزوں ترین فٹنگ کی سفارش کرتا ہے۔ لائیو ڈیمو کے دوران خریداروں نے ملبوسات کا انتخاب کیا، جس کے بعد سسٹم نے ان کے باڈی ٹائپ اور سائز کا تجزیہ کر کے حقیقت پسندانہ پریویو تیار کیا۔ پلیٹ فارم پر صارف کی اصل تصویر اور اے آئی سے تیار کردہ لک کو ایک ساتھ دکھایا گیا اور ریئل ٹائم میں ذاتی سفارشات دی گئیں۔

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SHOPIAN

PRESENT Mr. Mehmood Ahmad Chaudttary

In the case of Mir Gowhar, Aged 35 Years S/o Late Bashir Ahmad Mir R/o Chitragam, Shopian (Petitioner)

V/s

1. Hameeda Banoo (Widow) 2. Mudasir Ahmad Mir (Son) 3. Sheeraz Ahmad Mir (Son) of late Bashir Ahmad Mir Residents of Chitragam Shopian
4. Public at Large.

Sucession Certificate.

In the matter of: Proclamation to the Public at Large in above titled Petition seeking Succession certificate

Through this Proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Succession Certificate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this Court on or before 27/02/2026 willing which no objections will be considered after the expiry of the date hereinbefore mentioned.

Sd/- Principal District Judge Shopian

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SHOPIAN

PRESENT Mr. Mehmood Ahmad Chaudttary

In the case of Raja Banoo W/o Bashir Ahmad Lone R/o Turkwangam Shopan District Shopian (Petitioner)

V/s

1. Aijaz Ahmad Lone 2. Arsheed Bashir Lone 3. Aafiya Bashir 4. Insha Bashir

issues of Bashir Ahmad lone Residents of Turkwangam Shopian District Shopian

5.Public at large (Respondents)

In the matter of: Proclamation to the Public at Large in above titled Petition seeking Succession certificate

Through this Proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Succession Certificate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this Court on or before 02/03/2026 willing which no objections will be considered after the expiry of the date hereinbefore mentioned.

Sd/- Principal District Judge Shopian

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th) under Roll NO.: 139036030 Session Oct-Nov Year 2025 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned parent/guardian against my Parent's Name as Dr. Umar Amin Qureshi (And) Dr. Uruj instead of Umar Amin Qureshi (And) Uruj. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Syed Istabraq Qureshi Father's Name: Umar Amin Qureshi Mother's Name: Uruj D.O.B: 12/01/2010 R/o Botshah Mohalla-Lalbazar Srinagar Contact: 9622457556

PUBLIC NOTICE

I. Bilal Ahmad Wani F/O Mohd Ibrahim Wani R/O Gurweth Kalan Tehsil Khansahib and District Budgam wants to submit that my wards old name was Mohd Shoob. I have changed my wards name to Mohd Ibrahim Wani. I have taken birth certificate of my ward namely Mohd Shoob bearing birth certificate no. 0542. In D.O.B Certificate my wards name was written as Mohd Shoob that is now changed and needs to be updated rectified. Now I intend to apply for its update of my ward's name on birth certificate from Mohd Shoob to Mohd Ibrahim Wani. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

Notice for issuance of OBC under Teelwani

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Ichigam of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of Legal Heir Certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Shri/Smt Moomin Hameed & Liyaqat Hameed Sons of Abdul Hameed Teeli R/o Ichigam Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir certificate. The supportary documents and certificate copy of the voter list/electoral roll of the year 1951 & 2025 uploaded by the applicant also depicts that the caste of the applicants as Teelwani. As per the Shajra Nasb/ Misli Haqiyat/Jambandi, uploaded by the patwari concerned, the caste of the applicant is Teelwani. The ancestors/forefathers of the applicant belongs to the Teelwani Caste since birth. Any persson having objection(s) with regard to the issuance of the said OBC certificate may submit the same in writing to the office of the undersigned within 07(seven) days from the date of publication of this notice. After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Member	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Ab. Hameed	Father	Labourer	240000
02	Saleema Bano	Mother	H/wife	
03	Moomin Hameed	Self	Student	
04	Liyaqat Hameed	Self	Student	
	Total Income			240000

Naib Tehsildar, Budgam

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Imtiyaz Yousuf Najar S/o Mohammad Yousuf Najar R/o Narkara Tehsil & District Budgam for issuance of OBC Certificate (Central Purpose)

PUBLIC NOTICE

The above named applicant has applied for issuance of OBC Certificate which is under process inthis Office. In this regard, a report submitted by field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Narkara. The family of the applicant comprises of 06 family members whose description is given below:

S. No	Name of Dependent	Relationship with Applicant	Age in years	Occup-ation	Monthly income
1.	Mohd Yousuf Najar	Father	54	Labour	Rs. 7000
2.	Hajra Bano	Mother	50	H/wife	xx
3.	Mehraj-u-din Najar	Brother	32	Govt. Employee	Rs. 39,315/ as per LPC
4	Roheena Bano	Sister	30	Home work	
5	Ishfaq Yousuf	Brother	28	Student	
6	Imtiyaz Yousuf	Applicant	24	Student	

The total income of the applicant's family is Rs. 563,280/- (Rupees Five Lakh Sixty three thousand two hundred Eighty only). In this context, objections are invited from generall public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

Naib Tehsildar, Humhama

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مد نظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049

Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo

IFSC Code-:JAKA0PATHER

Phone No-:9596064562

جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کے رانجی ٹرافی فائنل میں داخل

لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ اور کھیل کے وزیر نے کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی

سرینگر/اے پی آئی/ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کے رانجی ٹرافی فائنل میں داخل ہونے کو جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں کھیلوں کو مسلسل فروغ دیا جارہا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر میں مایا ناز کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا ملکی اور غیر ملکی ٹورنامنٹوں میں مظاہرہ کرینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کی جانب سے رانجی ٹرافی کے فائنل تک رسائی کو جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تاریخی قرار دیتے ہوئے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں شاندار کامیابی کے بعد فائنل میں تاریخی رسائی حاصل کرنا سنگ میل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ رانجی ٹرافی سیمی فائنل میں شاندار فتح پر جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی کھیل کا تاریخ میں ایک نیا سنہرا باب رقم ہوا ہے۔ بیان میں ٹیم کی کارکردگی کو خطے کے کھیلوں کے سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کھلاڑیوں کی محنت، عزم اور ٹیم کے نظم کو سراہا گیا۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رانجی ٹرافی فائنل میں ٹیم کے داخل ہونے کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ کرکٹ تاریخ میں ایک سنہرا باب رقم ہوا ہے۔ رانجی ٹرافی کے فائنل میں جموں وکشمیر ٹیم نے جگہ بنائی جو خطے کی کھیل تاریخ کا یادگار لمحہ قرار دیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سمی فائنل میں جموں وکشمیر نے 126 رن کا ہدف بہ آسانی حاصل کرتے ہوئے شاندار کامیابی درج کی اور تیز گیند باز عاقب نبی نے غیر معمولی کارکردگی کا اضافہ کرتے ہوئے میچ میں مجموعی طور پر 9 وکٹیں حاصل کیں جو ٹیم کی تاریخ کی بہترین بولنگ کارکردگیوں میں شمار کی جارہی ہے۔ اس تاریخی فتح پر پورے مرکزی زیر انتظام علاقے میں جشن کا ماحول دیکھا گیا جبکہ سیاسی رہنماؤں اور کرکٹ شائقین نے بھی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے اس کامیابی کو جموں وکشمیر کیلئے باعث فخر لمحہ قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ٹیم فائنل میں بھی اپنی جیت کا سلسلہ برقرار رکھے گی۔

سیاحت کے تحفظ کو تکنیکی جدت کے ذریعے مضبوط بنانے کے لئے

جموں وکشمیر پولیس کا راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کے اشتراک سے ورکشاپ

سرینگر/یو این آئی/ سیاحت کے تحفظ کو تکنیکی جدت کے ذریعے مضبوط بنانے کے لئے جموں وکشمیر پولیس نے راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کے اشتراک سے یہاں ضلع پولیس لائنز میں 'ٹیک انفیوزڈ ٹورزم پولیسنگ' کے موضوع پر دو ہفتوں پر مشتمل ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ 16 فروری سے شروع ہوا اور 27 فروری کو اختتام پذیر ہوگا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا اس ورکشاپ کا مقصد پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ سیاحت سے متعلق سیکورٹی چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹ سکیں۔ اس کے لئے جدید ٹیکنالوجی، اسمارٹ نگرانی نظام، ڈیٹا پر مبنی پولیسنگ اور ڈیجیٹل رسپانس میکانزم کو روزمرہ پولیسنگ میں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افتتاحی سیشن کی صدارت ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کیا۔ ایس ایس پی نے اپنے خطاب میں مشترکہ اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر جیسے سیاحت پر منحصر خطے میں ٹیکنالوجی سے لیس پولیسنگ کی اہمیت روز بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کی جانب سے کئے گئے اس اقدام کو ایک ترقی پسند قدم قرار دیا اور کہا یہ قدم ایک جدید، ٹیکنالوجی سے آراستہ اور عوام دوست پولیس فورس کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوگا۔ ان کا زور دے کر کہنا تھا کہ اس نوعیت کے تربیتی پروگرام نہ صرف آپریشنل کارکردگی میں بہتری لاتے ہیں بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔

سال 26-2025 کے دوران 6999 سولر سٹریٹ لائٹس کی خریداری جاری ہیں/ستیش شرما

جموں/18 فروری// وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج کہا کہ سال 26-2025 کے دوران 6,999 سولر سٹریٹ لائٹس (ایس ایس ایل ایس) کی خریداری کی جارہی ہے اور جموں وکشمیر کی ہر اسمبلی حلقے میں کم از کم 50 سولر سٹریٹ لائٹس فراہم کی جارہی ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی اعجاز احمد جان کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ چند لائٹس مائیگرنٹ کیمپوں اور یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر کے کچھ سرحدی علاقوں میں بھی نصب کی جارہی ہیں۔ ستیش شرما نے ایوان کو بتایا کہ ضلع پونچھ میں پونچھ۔حویلی حلقہ سمیت مزید تنصیب کے لئے حال ہی میں سامان پہنچایا گیا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ پونچھ۔حویلی حلقے میں 70 سولر سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کی تجویز ایم ایل اے کے دفتر سے موصول ہوئی ہے۔ اُنہوں نے کہا،"مجوزہ 70 ایس ایس ایل کے مقابلے میں 50 کی تعداد پہلے ہی فراہم کی جاچکی ہے اور ان کی تنصیب کا کام جلد شروع ہوگا۔" وزیر موصوف نے کہا کہ پونچھ۔حویلی حلقے میں ان 50 سولر سٹریٹ لائٹس کی تنصیب فروری 2026ء کے دوران مکمل کی جائے گی۔ اُنہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے تحت جموں وکشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (جے اے کے ای ڈی اے) کی طرف سے سرحدی دیہات میں سولر پاور پلانٹوں کے قیام کی کوئی تجویز مرتب نہیں کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ارکان اسمبلی نذیر احمد گریزی اور میر سیف اللہ نے ضمنی سوال اُٹھائے۔

جی ایم سی اننت ناگ کو کارڈیالوجی میں سپر سپیشلٹی کورس کیلئے منظوری ملی

جموں/ جموں وکشمیر کے شعبہ صحت کے لئے ایک اہم پیش رفت میں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ نے ایک سنگ میل حاصل کیا ہے اور جموں وکشمیر کا پہلا نیا قائم شدہ جی ایم سی بن گیا جسے کارڈیولوجی میں سپر سپیشلٹی کورس شروع کرنے کی منظوری ملی ہے۔ قومی امتحانات بورڈ نے شعبہ کارڈیالوجی جی ایم سی اننت ناگ کے شعبۂ امراضِ قلب کو "تین این بی کارڈیالوجی نشستوں" کی منظوری دی ہے۔ یہ منظوری جی ایم سی اننت ناگ کو اعلیٰ طبی تعلیم اور ٹریشری نگہداشت کے مرکز میں تبدیل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور یہ خطے میں خصوصی طبی خدمات تک رسائی بڑھانے کے لئے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی مسلسل کوششوں کی عکاس ہے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے جی ایم سی اننت ناگ کی انتظامیہ، فیکلٹی اور عملے کو مُبارک باد پیش کرتے ہوئے اس نمایاں کامیابی پر ان کی محنت اور ٹیم ورک کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ سپر سپیشلٹی کارڈیالوجی کورس کی منظوری جموں وکشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور طبی تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حکومت کے پختہ عزم کا ثبوت ہے۔ اُنہوں نے کہا،" حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو اعلیٰ معیار کی خصوصی طبی نگہداشت تک رسائی حاصل ہو۔ جی ایم سی اننت ناگ میں سپر سپیشلٹی کارڈیالوجی کورس کی منظوری اس سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس سے نہ صرف جنوبی کشمیر میں ٹریشری نگہداشت کی خدمات کو تقویت ملے گی بلکہ مریضوں کو جدید امراضِ قلب کے علاج کے لئے خطے سے باہر جانے کی ضرورت بھی کم ہوگی۔" وزیر سکینہ ایتو نے مزید زور دیا کہ حکومت نے طبی اداروں کو مستحکم بنانے کے لئے جامع حکمت عملی اپنائی ہے جس میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ماہر فیکلٹی کی تقرری، جدید آلات کی خریداری اور تعلیمی پروگراموں میں توسیع شامل ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سپر سپیشلٹی کارڈیالوجی کورس کے آغاز کے ساتھ جی ایم سی اننت ناگ جدید امراضِ قلب کے علاج، تحقیق اور تربیت کا ایک اہم مرکز بننے جا رہا ہے۔ اس پیش رفت سے دل کے مریضوں کو بروقت اور معیاری علاج مقامی سطح پر دستیاب ہوگا جبکہ پوسٹ گریجویٹ طبی طلبأ کے لئے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

بھی پیش کیے جو مالی سال 2026 کے اختتامی مرحلے کے دوران درکار اضافی اخراجات اور ضروری سرکاری ادائیگیوں کے سلسلے میں ہیں۔ ایوان کی کارروائی کے مطابق مطالبات زیر بحث آج اور کل جاری رہے گی، جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کل دوپہر ان پر ہونے والی بحث کا تفصیلی جواب دیں گے جس کے بعد ایوان میں ان مطالبات کی منظوری کے لیے ووٹنگ عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 2

اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ نے ہمیشہ مقامی کمیونٹی کی فلاح کو ترجیح دی ہے۔ اس نے نہ صرف بڑے پیمانے پر مقامی روزگار پیدا کیا اور کاروباری سرگرمی کو سہارا دیا بلکہ مرکزی علاقے میں ایک نئی سماجی اور ثقافتی شناخت کو تشکیل دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔" اُنہوں نے کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ نے ایک حالیہ میٹنگ میں مندر اور اس کے اردگرد کے علاقے کو ہندوستان کے سب سے بہترین روحانی مرکز میں تبدیل کرنے کے اہم فیصلے کو منظوری دی ہے۔ اُنہوں نے اعلان کیا کہ شرائین بورڈ نے پوجا سامگری اور پرساد کی سالانہ خریداری کو موجودہ 5 کروڑ روپے سے بڑھا کر 12 کروڑ روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس سے خطے میں روزگار کے مواقع مزید مضبوط ہوں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"ایک اہم اقدام یہ تھا کہ مقامی سیلف ہیلپ گروپس، خواتین، اور نوجوان کاروباریوں سے خریداری کو ترجیح دی جائے تاکہ خطے کی معیشت کو فروغ ملے۔ اس اقدام سے 20 مزید سیلف ہیلپ گروپس سپلائی چین میں شامل ہوں گے اور تقریباً 1,500 خواتین کو روزگار فراہم ہوگا جو ریاسی، اُودھمپور اور جموں کے دیہی علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان گروپوں سے سالانہ خریداری آئندہ برسوں میں 50 کروڑ روپے تک بڑھائی جائے گی۔" اُنہوں نے مقدس شہر کے مستقبل کے بارے میں اپنے ویژن کا بھی اشتراک کیا۔ اُنہوں نے کہا،"میں آنے والے سالوں میں کٹرا کو ایک منفرد عالمی شناخت بنانے کا تصور کرتا ہوں۔ سرمایہ کاری، اعلیٰ معیار کی بنیادی ڈھانچے، شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کے تعاون سے اعلیٰ معیار کا انفراسٹرکچر، کاروباری سرگرمیوں کا عروج اور نوجوانوں کے لئے بے شمار مواقع حاصل ہوں گے۔" منوج سنہا نے مزید کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ عالمی معیار کے ثقافتی اور روحانی مرکز کی تعمیر کا ارادہ رکھتا ہے جو معاشرے کے لئے دیرپا استحکام کی بنیاد فراہم کرے گا۔ تقریب میں ممبران شری ماتا وشنو دیوی شرائن بورڈ شری سریش کمار شرما اور نجن رانا، وائس چانسلر ایس ایم وی ڈی یو پروفیسر پرگتی کمار، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ اینڈ پی آر محمد اعجاز اسد، ڈی آئی جی اودھمپور اور ریاسی رینج سارہ رضوی، سی ای او ایس ایم وی ڈی ایس بی سچن کمار واشیا، ضلع ترقیاتی کمشنر ریاسی ندھی ملک، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ریاسی اور ملحقہ اضلاع کے خواتین سیلف ہیلپ گروپوں کے ممبران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3

دی گئی ہے، جس کے بعد منصوبے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کے مطابق تمام اگلے اقدامات متعلقہ محکموں کی منظوریوں، مالیاتی اتفاق رائے اور دیگر قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 4

بعد بالآخر شعلوں پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا۔ محکمہ کی بروقت کارروائی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ آگ قریبی گھروں تک نہ پہنچ سکے، ورنہ نقصان کہیں زیادہ سنگین ہوسکتا تھا۔ آتشزدگی کے نتیجے میں دو رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ شعلے اچانک اٹھے اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اگر فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار بروقت نہ پہنچتے تو صورتحال مزید تشویشناک ہوسکتی تھی۔

بقیہ نمبر 5

انکشاف ہوا ہے کہ ملزم کے خلاف پولیس اسٹیشن زکورہ اور پولیس اسٹیشن زڈی بل میں بھی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمے درج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملزم اس وقت ضلع جیل اودھم پور میں بند ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ اس کارروائی کے ساتھ اودھم پور پولیس کی جانب سے رواں سال این ڈی پی ایس ایکٹ سے متعلق منسلک کی گئی جائیدادوں کی مجموعی مالیت 2.10 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

بقیہ نمبر 6

ساکن کرینا کولگام، زید منظور ولد منظور احمد ساکن کھنہ بل اننت ناگ اور جاوید احمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ ساکن راج پورہ پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ کیس میں شواہد اکٹھا کرنے کے لئے شوپیاں اور بڈگام اضلاع کے مختلف مقامات پر اس وقت بھی تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 7

24-2023 میں 6.33 کلوگرام تھی جو اس سال گھٹ کر 5.27 کلوگرام رہ گئی ہے۔ برآمدات میں بھی کمی آئی ہے، جو پچھلے برس 20.47 میٹرک ٹن تھیں جبکہ رواں برس یہ گھٹ کر 17.82 میٹرک ٹن ریکارڈ کی گئیں۔ مجموعی پیداوار کی مالی قدر 534.53 کروڑ روپے جبکہ برآمدی آمدنی 486.43 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ روایتی یعنی غیر جدید طریقوں سے کاشت کیے گئے کھیتوں سے رواں برس 5.02 میٹرک ٹن زعفران حاصل ہوا ہے، جب کہ گزشتہ سال یہ پیداوار 5.44 میٹرک ٹن تھی۔ ان کھیتوں کی فی ہیکٹر پیداوار بھی گزشتہ برس کے مقابلے میں کم ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زعفران کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں، بہتر کھیتوں کی بحالی اور مجموعی زرعی نظم و نسق کو مزید مستحکم بنانے پر کام کر رہی ہے تاکہ آئندہ برسوں میں پیداوار میں اضافہ ممکن ہوسکے۔

بقیہ نمبر 8

جاتا ہے، جس میں سنگھ کو جوینائل ہوم کے اندر فائرنگ کے چند راؤنڈز کا سہارا لیتے ہوئے دکھایا گیا ہے، سوشل میڈیا پر گردش کر رہا ہے، جس سے عوامی تشویش پائی جاتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ سنگھ، جسے فرار کا ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے، اب بھی فرار ہے، اور اس کی گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 9

سرکار نے کہا کہ ڈی پی آر سروے مکمل ہونے کے بعد جمع کی جائے گی۔ دیوی آنگن۔حول روڈ کی کشادگی کے لیے چیف انجینئر آر اینڈ بی نے 31.25 کروڑ روپے کی لاگت کا ابتدائی منصوبہ تیار کیا ہے، جس میں 30 کروڑ روپے اراضی کے حصول اور یوٹیلٹی شفٹنگ پر خرچ ہوں گے۔ منصوبہ فنڈز دستیابی کے بعد ہی شروع ہوگا۔ علمگیری بازار چوک کی ری ڈیزائننگ اور 5 ڈھانچوں کے حصول کا منصوبہ سال 26–2025 کے تحت منظور کیا گیا ہے جس پر 3.35 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ ڈی پی آر تکنیکی منظوری کے مراحل میں ہے۔ مرزا کامل صاحب چوک کی جدید طرز پر ری ڈیزائننگ بھی اسی مالی سال میں 1.35 کروڑ روپے کی لاگت سے منظور کی گئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ وہ ڈاؤن ٹاؤن کی ٹریفک صورتحال اور ایمرجنسی سروسز کی مشکلات سے بخوبی واقف ہے۔ اس لیے سڑکوں کی بہتری، مضبوطی، ڈرینج اصلاح اور چوکوں کی ری ماڈلنگ کے کام مرحلہ وار اور ترجیحی بنیادوں پر انجام دیے جا رہے ہیں۔ ترجیحات کا تعین ٹریفک دباؤ، زمینی دستیابی، عوامی سلامتی اور مالی وسائل کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔ سرکار کے مطابق شہری نقل و حرکت، اسمارٹ انفراسٹرکچر اور مجموعی شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کی ہم آہنگی کے ساتھ متعدد منصوبے زیر عمل ہیں، جن کا مقصد ڈاؤن ٹاؤن میں ایمرجنسی رسپانس اور روزمرہ ٹریفک کو بہتر بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 10

کیں، جبکہ جموں کے لیے پانچ کمپنیوں نے حصہ لیا جن میں چولامس بھی شامل ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ کمپنیوں کی جانب سے پیش کردہ پریمیم شرحوں کا تفصیلی جائزہ مکمل کیا جاچکا ہے۔ تکنیکی جانچ کے بعد کشمیر کے تین کلسٹروں (K3K2,K1) کے لیے اے آئی سی اور جموں کے کلسٹر J1 کے لیے میا اے آئی جی کو کم ترین بولی دہندہ (L1) قرار دیا گیا ہے۔ وزیر انچارج زراعت نے یقین دہانی کرائی کہ الاٹمنٹ کا باضابطہ عمل جلد مکمل کیا جائے گا تاکہ باغبانوں کو موسم کی شدت، تیز ہواؤں، ژالہ باری اور دیگر موسمی خطرات سے ہونے والے نقصان کی مؤثر تلافی فراہم ہوسکے۔

بقیہ نمبر 11

ہم اس سلسلے میں مسلسل مرکزی حکومت سے بات چیت کر رہے ہیں... امید ہے کہ جلد پیش رفت ہوگی۔' واضح رہے کہ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کو ریاست کے بجائے مرکز کے زیر انتظام علاقہ قرار دیا گیا تھا جبکہ لداخ کو الگ علاقائی حیثیت دی گئی تھی۔ اس کے بعد سے ریاستی درجہ کی بحالی سیاسی حلقوں کا مسلسل مطالبہ رہا ہے۔

بقیہ نمبر 12

میں میر واعظ عمر فاروق شامل ہیں، نے متعدد اضلاع سے رپورٹس کی کراس تصدیق کے بعد ترقی کی تصدیق کی۔ جموں وکشمیر کے مسلمان جمعرات سے رمضان المبارک کا مقدس مہینہ منانا شروع کریں گے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

، فائر سروسز اور دیگر ایمرجنسی گاڑیوں کی ہموار آمدورفت کو یقینی بنانے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی اپ گریڈیشن اور بہتری کے کاموں کو مرحلہ وار انجام دیا جا رہا ہے۔ یہ ضمنی سوالات اراکین قانون ساز مبارک گل اور شمیم فردوس نے اٹھائے تھے۔

102

دوران ادائیگیوں کے سلسلے میں پیش آنے والے اخراجات پورے کئے جاسکیں جیسا کہ ہر مطالبے کے مقابل فہرست بزنس میں متعلقہ مدات درج ہیں۔"مطالبات زیر بحث آج 18 اور 19 فروری کو جاری رہے گی جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 19 فروری کی دوپہر کو مطالباتِ زر پر جواب دیں گے جس کے بعد صوتی ووٹ کے ذریعے مطالبات زر کی منظوری دی جائے گی۔

103

کر قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور صدقات وخیرات کرکے، غریبوں اور محتاجوں کو مدد کرتے ہیں، انہیں بدلے میں خدا کی قربت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ ہمیں اپنے بے کس، محتاج، مفلس نادر بھائیوں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے اور ہمارے یہاں گذشتہ 3 دہائیوں سے ریاست کے بہت سارے گھرانوں کے چراغ گل ہوگئے ہیں اور یہ لوگ بے کس کی حالت میں دن گزار رہے ہیں اُن کی امداد کرنا ہمارا فرض بن جاتا ہے۔ انہوں نے صاحب ثروت لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے گھرانوں کی مدد کرکے اللہ کی رحمت اور برکتوں کے امیدوار بن جائیں۔

104

ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت انصاف اور مساوات کی بنیاد پر وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت پنچایت حلقوں کی ترقی اور انہیں کمیونٹی ڈیولپمنٹ (سی ڈی) بلاکوں کے ساتھ قربت، جغرافیائی حالات اور عوام کی سرکاری اداروں و خدمات تک رسائی کی بنیاد پر ہم آہنگ کرنے کے معاملے میں سنجیدہ ہے۔

105

فروخت کریں۔ جموں وکشمیر پولیس نے عوامی صحت اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے عزم کو دہرایا ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ کسی بھی بدعنوانی یا بے ضابطگی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

106

کشتواڑ، اودھمپور، ریاسی، رام نگر، کٹھوعہ اور پونچھ میں کام کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مالی برس 2026-2025 کے لئے جموں یونیورسٹی کو اس کے منظور شدہ اخراجات پورے کرنے کے لئے 260 کروڑ روپے کی مجموعی گرانٹ ان ایڈ مختص کی ہے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ گرانٹ ان ایڈ یکمشت جاری کی جاتی ہے اور اسے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی سطح پر کیمپس وار یا تعلیمی پروگرام کے لحاظ سے مختص نہیں کیا جاتا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ فنڈز کی اندرونی تقسیم اور استعمال بشمول فنکشنل آف سائٹ کیمپسز میں تعلیمی پروگراموں کے لئے رقوم کی تخصیص جموں یونیورسٹی خود انجام دیتی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں یونیورسٹی کے ساتھ ہم آہنگی میں اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ فعال آف سائٹ کیمپسز بشمول رام نگر کیمپس کی تعلیمی، انتظامی اور بنیادی ڈھانچے کی کارکردگی کو مضبوط اور مستحکم بنایا جاسکے تاکہ متوازن تعلیمی ترقی، وسائل کا بہترین استعمال اور جموں وکشمیر بھر میں اعلیٰ تعلیم کے ڈھانچے کی منصفانہ توسیع کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر تعلیم نے یہ بھی بتایا کہ فنکشنل آف سائٹ کیمپسز کے لئے ریکٹر، ڈائریکٹر اور دیگر تدریسی اسامیوں کو معرضِ وجود میں لانے سے متعلق تجویز زیرِ غور ہے۔ اس ضمن میں اراکین اسمبلی دلیپ سنگھ پریہار، آر ایس پٹھانیہ، بلونت سنگھ منکوٹیہ اور شکتی راج پریہار نے مختلف ضمنی سوالات اُٹھائے جن کا وزیر نے تسلی بخش جواب دیا۔

107

موثر بنانا ہے۔ اکیڈمک کیلنڈر 2026 اپنی جدید طرزِ ترتیب اور جامع دائرہ کار کے باعث نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ یہ کیلنڈر National Education Policy 2020 کے وژن اور سفارشات سے ہم آہنگ ہے، جس میں منظم تدریسی و تعلیمی حکمتِ عملیوں کو واضح اوقات اور موثر نگرانی کے نظام کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ گزشتہ ایڈیشنز کے برعکس، اکیڈمک کیلنڈر 2026 میں نصاب کی تدریس، جائزہ جاتی طریقہ کار، ہم نصابی سرگرمیوں اور تعلیمی نگرانی کے لیے واضح ٹائم لائنز شامل کی گئی ہیں۔ اس میں موسمِ گرما اور موسمِ سرما کی تعطیلات کی پیشگی اطلاع، والدین واساتذہ اجلاس (پی ٹی ایم) کا شیڈول، مرحلہ وار امتحانات اور سالانہ امتحانات کی تاریخیں، نتائج کے اعلان کی مدت اور ہمہ جہتی تعلیمی سرگرمیوں کی منظم منصوبہ بندی کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی سنجیدگی کو واضح کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ 2026 کو 'سالِ تعلیمی امتیاز' قرار دینا محض علامتی اعلان نہیں بلکہ قابلِ پیمائش تعلیمی نتائج کے حصول کے لیے ایک عملی اور مقصدی عزم ہے۔ مو؟ثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل، ضلعی اور زونل سطح پر مضبوط اور فعال نگرانی کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ فیلڈ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جماعتوں میں تدریسی عمل کی کڑی نگرانی کریں تاکہ معیاری تدریس، عملی امتحانات کا بروقت انعقاد، اندرونی جائزے، طلبہ و اساتذہ کی باقاعدہ حاضری، داخلہ عمل کی مقررہ مدت میں تکمیل اور باقاعدہ ٹائم ٹیبل کی تیاری وسختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی نظم وضبط، منظم منصوبہ بندی اور مسلسل نگرانی 2026 میں امتیازی معیار کے حصول کے بنیادی ستون ہوں گے۔ اساتذہ، اداروں کے سربراہان، فیلڈ افسران، والدین اور طلبہ سمیت تمام متعلقین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس اصلاحی مشن میں فعال کردار ادا کریں۔ ڈی ایس ای کے نے اس بات کا اعادہ کیا کہ احتساب، جدت طرازی اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے اس کا عزم غیر متزلزل ہے تاکہ 'سالِ تعلیمی امتیاز' واقعی طور پر کشمیر ڈویژن کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں تعلیمی نتائج میں نمایاں بہتری کا سبب بن سکے۔

108

پردھان منتری ا؟واس یوجنا (خواتین کو ترجیحی ملکیت)، جن دھن یوجنا اور مدرا یوجنا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان فلاحی اقدامات نے لاکھوں خواتین کی سماجی ومعاشی بنیادوں کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بی جے پی مہیلا مورچہ کی کارکنان کو چاہیے کہ وہ ان اسکیموں کی سفیر بن کر نچلی سطح تک ان کے فوائد ہر مستحق گھرانے تک پہنچائیں۔ ست شرما نے اضلاع میں منعقدہ "مہیلا سمواد" پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لیا اور عوامی شرکت، رسائی اور تاثرات پر مبنی رپورٹ طلب کی۔ انہوں نے ضلعی اکائیوں کی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے ضلع انچارجز کو ہدایت دی کہ وہ "پرواس" کو تیز کریں اور ضلع سے منڈل اور بوتھ سطح تک تنظیم کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کارکنان کو بوتھ سطح پر بااختیار بنانا تنظیمی اور انتخابی استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر مہیلا مورچہ کی صدر نہا مہاجن نے آئندہ پروگراموں کا لائحہ عمل پیش کیا، جس میں جموں وکشمیر بھر میں خواتین کے عالمی دن کی تقریبات کی تیاری شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اسکیموں سے مستفید ہونے والی خواتین کی کامیابیوں کو نمایاں کیا جائے گا۔ انہوں نے منظم منصوبہ بندی، دستاویزی عمل اور مسلسل فالواپ پر زور دیتے ہوئے اتحاد، نظم وضبط اور مشترکہ عزم کے ساتھ مہیلا مورچہ کو مزید مضبوط بنانے کی اپیل کی۔

109

کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔ وہ ڈی ڈی سرینگر پر اپنی نمایاں شناخت رکھتے تھے اور فن و صحافت کے میدان میں ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

110

ہدایت دی کہ مختلف ذمہ داریوں کیلئے نوڈل افسران مقرر کئے جائیں اور ایک مشترکہ کنٹرول روم فعال کیا جائے تاکہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ اور بروقت اطلاعات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ ڈویژنل کمشنر نے چیف میڈیکل آفیسر کو گنڈولا مقام پر ای سی جی مشین کی دستیابی، طبی ٹیموں کی تعیناتی اور مقامِ تقریب پر کریٹیکل کیئر ایمبولینس رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سری نگر ہوائی اڈے سے گلمرگ تک صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ حفاظتی انتظامات کے تحت انہوں نے ایوالانچ ریسکیو ٹیم کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کرنے اور گلمرگ۔ٹنگمرگ سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کیلئے اینٹی اسکیڈ چینز کے لازمی استعمال کی ہدایت دی۔ مزید برآں، انہوں نے ڈائریکٹر سیاحت کو ہدایت دی کہ اس کھیل تقریب کو سیاحتی سرگرمیوں کے فروغ اور خطے میں سیاحوں کی آمد میں اضافے کیلئے مو؟ثر انداز میں استعمال کیا جائے۔

111

اور خریداری وتنصیب کے عمل میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھنے کے لیے موثر نگرانی نظام نافذ کیا جائے۔ یہ معائنہ ایس ایم سی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ شہر سری نگر میں شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جائے، توانائی کی بچت کو فروغ دیا جائے اور ایس ایل ایم پی کے تحت شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کی جائیں۔

112

کی۔ جبکہ تقریب کی صدارت بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین متولی وحقانی ٹرسٹ کے سربراہ الحاج سید عبدالحمید حقانی نے انجام دی۔ مولودخوانی کی پیشوائی عالم الدین مولانا مفتی عبدالحمید نعمانی نے کی جبکہ ختمات المعظمات کی پیش الحاج محمد اشرف عنایتی نے کی۔ عرس کے پہلے روز تلاوت قرآن خوانی تحلیلات کی مجلس بھی آراستہ ہوئی جبکہ آج نماز مغرب کے بعد حضرت شاہ قاسم حقانیؒ کی جائے پیدائش سویہ بگ بڈگام میں آراستہ ہوئی، جس میں عقیدت مندوں کی ایک بڑی جمعیت نے شرکت کی۔ آخر پر صدر سجادہ نشین الحاج سید عبدالحمید حقانی نے بندگانِ خدا، عاشقانِ رسول ﷺ، محب اولیائے کاملین کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے جوق در جوق آ کر اس بابرکت زیارت پر حاضری دی۔ سویہ بگ بڈگام میں باسند تبرکات کی نشاندہی بھی کی گئی۔ تقریب پر جمعیت کی طرف سے الحاج فاروق احمد گانی نے سجادہ نشین حقانی صاحب کی دستار بندی کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

رنجی ٹرافی جموں وکشمیر کی تاریخی فتح، فائنل میں رسائی

جموں، ۱۸ فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کی کرکٹ ٹیم نے رنجی ٹرافی ۲۰۲۵-۲۶ کے فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ اس شاندار کامیابی پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ریاست کے لیے ایک بڑا اعزاز قرار دیا ہے۔ جموں میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کھلاڑیوں کی محنت اور اسپرٹ کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اب وہ دن دور نہیں جب یہاں کے کھلاڑی قومی ٹیم میں کلیدی کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ عمر عبداللہ نے اپنی گفتگو میں اس بات پر زور دیا کہ یہ کامیابی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ پوری ٹیم کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا رنجی ٹرافی کوئی اکیلا نہیں جیتتا، یہ پوری ٹیم اور سپورٹ اسٹاف کی محنت ہے۔ میں اپنی اور جموں وکشمیر کے عوام کی جانب سے انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پارس ڈوگرا کی قیادت میں جموں وکشمیر نے سیمی فائنل میں بنگال کو ۶ وکٹوں سے شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ جموں وکشمیر کے بولرز عاقب نبی ڈار (۴/۳۶)، سنیل کمار (۴/۲۷) اور یدھویر سنگھ چرک (۲/۲۹) نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے بنگال کو محض ۹۹ رنز پر ڈھیر کر دیا۔ جموں وکشمیر نے چوتھے دن ۱۲۶ رنز کا ہدف باآسانی حاصل کر لیا۔ بنگال کے اسٹار فاسٹ بولر محمد شامی نے پہلی اننگز میں ۸ وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی تھی، تاہم دوسری اننگز میں ان کے بیٹسمینوں کی ناکامی نے بنگال کو میچ سے باہر کر دیا۔ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگال کرکٹ ٹیم کو چھ وکٹ سے شکست دے کر پہلی بار رنجی ٹرافی کے فائنل میں جگہ بنالی۔ عاقب نبی اور سنیل کمار کی عمدہ گیندبازی کے بعد ونش راج شرما (ناٹ آؤٹ ۴۳) اور عبدالصمد (ناٹ آؤٹ ۳۰) کی بہترین بیٹنگ نے جموں وکشمیر کو جیت دلائی۔ ٹیم نے چوتھے دن دو وکٹ پر ۴۳ رنز سے کھیل دوبارہ شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں شبھم سنگھ پنڈیر (۲۷) رن پر آؤٹ ہوئے۔

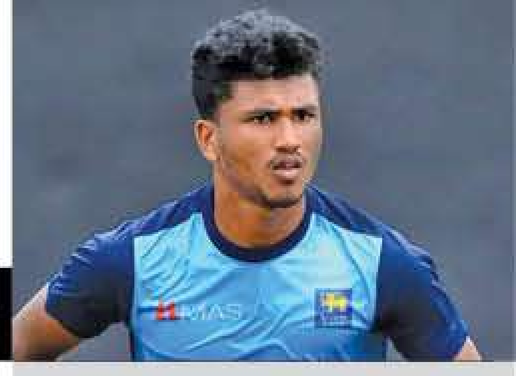

دلشان مدوشنکا متبادل قرار

کولمبو، 18 فروری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں سری لنکن ٹیم کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اسٹار فاسٹ بولر متھیشا پتھیرانا انجری کے باعث بقیہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کی ٹیکنیکل کمیٹی نے ان کی جگہ بائیں ہاتھ کے پیسر دلشان مدوشنکا کو اسکواڈ میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ سری لنکا کے لیے ایک بڑا نقصان ہے کیونکہ پتھیرانا ڈیتھ اوورز میں ٹیم کا اہم ہتھیار مانے جاتے تھے۔ پتھیرانا پیر کے روز پلے کیلے میں آسٹریلیا کے خلاف میچ کے دوران انجری کا شکار ہوئے۔ پتھیرانا اپنے پہلے اوور کی محض چار گیندیں ہی کروا سکے تھے کہ بائیں ٹانگ میں تکلیف کے باعث گراؤنڈ میں لیٹ گئے۔ آئی سی سی نے تصدیق کی ہے کہ پتھیرانا کی بائیں ٹانگ کے پٹھوں میں شدید کھنچاؤ آیا ہے۔ پتھیرانا سے قبل سری لنکا کے اسٹار آل راؤنڈر وانندو ہسرنگا بھی ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔

کارلوس الکاراز کی 150 ویں فتح

دوحہ، 18 فروری (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے نمبر ون کھلاڑی کارلوس الکاراز نے قطر ایکسن موبائل اوپن میں فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے ہارڈ کورٹ پر اپنی 150 ویں پروفیشنل جیت مکمل کر لی ہے۔ آسٹریلین اوپن میں تاریخی کامیابی کے بعد اپنا پہلا میچ کھیلتے ہوئے، 22 سالہ ہسپانوی اسٹار نے فرانس کے آرتھر رینڈر کنیک کو سخت مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں جگہ بنالی۔ ٹاپ سیڈ الکاراز کو پہلے راؤنڈ کے میچ میں فرانسیسی حریف کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ ہی 2026 کے سیزن میں الکاراز کا ریکارڈ 0-8 ہو گیا ہے۔ الکاراز نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا "آرتھر ایک خطرناک کھلاڑی ہے، میں خوش ہوں کہ مشکل لمحات میں پر سکون رہا اور اپنی کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھا۔

کرناٹک کی 802 رنز کی برتری، فائنل میں رسائی طے

لکھنؤ، ۱۸ فروری (یو این آئی) سمرن روی چندرن (۱۲۷) کی شاندار سنچری اور پہلی اننگز کی واضح برتری کی بدولت

کرناٹک نے رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں اتراکھنڈ کے خلاف اپنی گرفت مکمل طور پر مضبوط کر لی ہے۔ میچ کے چوتھے دن کھیل کے اختتام تک کرناٹک نے اپنی دوسری اننگز میں ۶ وکٹوں پر ۲۹۹ رنز بنا کر مجموعی طور پر ۸۰۲ رنز کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ کرناٹک نے پہلی اننگز میں ۷۳۶ رنز کا ہمالیائی اسکور کھڑا کیا تھا، جس کے جواب میں اتراکھنڈ کی پوری ٹیم محض ۲۳۳ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ پہلی اننگز میں کرناٹک کو ۵۰۳ رنز کی سبقت حاصل ہوئی۔ چوتھے دن کی صبح اتراکھنڈ نے ۱۴۹ رنز (۵ وکٹ) سے اپنی اننگز کا آغاز کیا لیکن آدتیہ راوت کے ناقابل شکست ۴۵ رنز کے علاوہ کوئی بلے باز جم کر نہ کھیل سکا جس کے نتیجے میں پوری ٹیم ۲۳۳ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ ودیادھر پاٹل اور وجے کمار ویشاک نے ۳، ۳ وکٹیں حاصل کر کے اتراکھنڈ کی بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا۔ کرناٹک نے اتراکھنڈ کو فالو آن کرانے کے بجائے خود بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ ایک وقت پر ۱۲۲ رنز پر ۴ وکٹیں گر گئی تھیں، لیکن پھر میچ کا نقشہ بدل گیا۔ سمرن روی چندرن نے ۱۲۷ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو محفوظ مقام پر پہنچایا۔ اسٹار بلے باز کے ایل راہل نے بھی اپنی کلاس کا مظاہرہ کیا اور دن کے اختتام تک ۷۰ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ کرناٹک کی فائنل میں رسائی اب محض رسمی کارروائی رہ گئی ہے۔ فائنل میں ان کا مقابلہ جموں وکشمیر سے ہوگا، جس نے دوسرے سیمی فائنل میں بنگال کو ۶ وکٹوں سے شکست دے کر پہلی بار فائنل میں جگہ بنائی ہے۔

مانچسٹر سٹی ابوظہبی کپ کی تاریخوں کا اعلان

ابوظہبی، ۱۸ فروری (یو این آئی) گزشتہ ماہ ریکارڈ ساز کامیابی کے بعد، مانچسٹر سٹی ابوظہبی کپ نے ۲۰۲۷ کے لیے اپنی واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا آٹھواں ایڈیشن ۸ سے ۱۰ جنوری ۲۰۲۷ تک منعقد ہوگا، جس کے لیے دنیا بھر سے ٹیموں کے لیے رجسٹریشن ونڈو اب باضابطہ طور پر کھول دی گئی ہے۔ رواں سال جنوری میں منعقد ہونے والا ٹورنامنٹ اپنی تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ ثابت ہوا۔ جس میں ۱۸ ممالک اور ۴ براعظموں سے تعلق رکھنے والے ۳،۵۰۰ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ انڈر-۸ سے انڈر-۱۶ کیٹیگریز میں کل ۲۴۴ ٹیمیں مدمقابل رہیں، جن میں ۸۶ بین الاقوامی ٹیمیں شامل تھیں۔ ریکارڈ ساز ۴۴ لڑکیوں کی ٹیموں نے ٹورنامنٹ میں شرکت کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ زاید اسپورٹس سٹی میں ہونے والے اس سہ روزہ ایونٹ میں ۸،۰۰۰ سے زائد شائقین نے شرکت کی۔ میدان کے اندر مقابلے کے ساتھ ساتھ، کھلاڑیوں اور تماشائیوں کے لیے سٹی ویلج میں بھرپور تفریح کا انتظام کیا گیا تھا۔

ٹاپ سیڈڈ فرانسسکو سیروندولو کا شاندار آغاز

ریو ڈی جنیرو، ۱۸ فروری (یو این آئی) برازیل کے خوبصورت شہر ریو ڈی جنیرو میں جاری ریو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن کے اسٹار کھلاڑی اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ فرانسسکو سیروندولو نے اپنی برتری ثابت کر دی ہے۔ ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں انہوں نے روایتی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ کلے کورٹ پر کھیلے جانے والے اس اہم مقابلے میں سیروندولو کی فارم نے حریف کھلاڑیوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ مینز سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں شائقین کو دو ہم وطن کھلاڑیوں کے درمیان دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ فرانسسکو سیروندولو نے ماریانو نیوون کے خلاف مکمل گرفت برقرار رکھی اور یہ میچ ۶-۳ اور ۶-۴ کے اسکور سے اپنے نام کیا۔ ۲۷ سالہ سیروندولو نے کھیل کے اہم لمحات میں بہترین شاٹس اور بیس لائن گیم کے ذریعے نیوون کو بے بس کر دیا۔ اے ٹی پی ٹور کے زیر اہتمام یہ ایونٹ ریو ڈی جنیرو کے مشہور جاکی ٹینس کلب میں کھیلا جا رہا ہے۔ اس فتح کے بعد ٹاپ سیڈڈ کھلاڑی اب راؤنڈ آف ۱۶ (ٹاپ ۱۶) میں پہنچ چکے ہیں، جہاں ان کا مقابلہ مزید سخت حریفوں سے ہوگا۔ ایونٹ کے ٹاپ سیڈ ہونے کی وجہ سے فرانسسکو سیروندولو پر دباؤ تو ہے، لیکن ان کے حالیہ فاتحانہ آغاز نے یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ ٹائٹل جیتنے کے لیے مکمل تیار ہیں۔ ماہرین ٹینس کے مطابق ریو کی تپتی دھوپ اور کلے کورٹ کے حالات سیروندولو کے کھیل کے لیے انتہائی موزوں ہیں۔

انڈین ڈیوس کپ ٹیم کی حوصلہ افزائی کی

نئی دہلی، ۱۸ فروری (یو این آئی) دہلی لان ٹینس ایسوسی ایشن (ڈی ایل ٹی اے) نے گزشتہ شام جاری 'دہلی اوپن اے ٹی پی چیلنجر' کے دوران ہندوستانی ڈیویس کپ ٹیم کے اعزاز میں ایک خصوصی تقریب منعقد کی۔ یہ تقریب رواں ماہ کے آغاز میں بنگلورو میں کھیلے گئے ڈیویس کپ کوالیفائر میں عالمی نمبر ۶ ٹیم، ہالینڈ کے خلاف ہندوستان کی ۳-۲ سے تاریخی فتح کے اعتراف میں سجائی گئی تھی۔ ہندوستانی ٹیم، جو اس وقت عالمی درجہ بندی میں ۳۳ ویں نمبر پر تھی، نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد ڈچ ٹیم کو پچھاڑ کر ستمبر میں ہونے والے ڈیویس کپ کوالیفائر کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ تقریب میں جوائنٹ سکریٹری اسپورٹس کنال، ڈی ایل ٹی اے کے صدر روہت راجپال، سنجیو کسل، دیپک گپتا اور انڈیا کے نمبر ون کھلاڑی سمیت ناگل سمیت کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

پنجاب پریمیئر لیگ، شبھمن گل، ابھیشیک شرما اور ارشدیپ سنگھ ایکشن میں نظر آئیں گے

چنڈی گڑھ، 18 فروری (یو این آئی) پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے جون 2026 میں 'پنجاب پریمیئر لیگ' کے انعقاد کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ پنجاب کی یہ مقامی ٹی 20 لیگ اب بالکل نئے نام اور جدید ترین فرنچائز فارمیٹ کے تحت کھیلی جائے گی، جس کا مقصد ریاست میں کرکٹ کے ٹیلنٹ کو عالمی معیار کا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ اس لیگ کی خاص بات ہندوستان کے مایہ ناز بین الاقوامی کھلاڑیوں کی شرکت ہے۔ پنجاب کے وہ تمام ستارے جو آئی پی ایل اور انٹرنیشنل کرکٹ میں نام کما چکے ہیں، اس لیگ کا حصہ ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم کے اوپنر شبھمن گل، ٹی 20 کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما اور اسٹار فاسٹ بالر ارشدیپ سنگھ کو 'مارکی پلیئرز' کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ رمندیپ سنگھ، نہال وڈھیرا، نمن دھیر، انمول پریت سنگھ اور پربھ سمرن سنگھ جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی مختلف ٹیموں کی نمائندگی کریں گے۔ انڈیا انڈر-19 کے کھلاڑی ویہان ملہوترا اور انڈر-23 کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو سینئر اسٹارز کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کا موقع ملے گا۔ پی پی ایل 2026 کو مکمل طور پر پیشہ ورانہ انداز میں ترتیب دیا گیا۔ مارکی کھلاڑیوں کے علاوہ مینک مارکنڈے، اشونی کمار، گورنور براڑ، ہرنور سنگھ اور ہرپریت برار جیسے

جارج منسے کی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی

چنئی، ۱۸ فروری (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ کے بلے باز جارج منسے کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں نیپال کے خلاف کھیلے گئے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے لیول ۱ کی خلاف ورزی پر باضابطہ طور پر سرزنش کی گئی ہے۔ آئی سی سی نے بدھ کے روز جاری کردہ ایک بیان میں اس کارروائی کی تصدیق کی ہے۔ یہ واقعہ اسکاٹ لینڈ کی اننگز کے دسویں اوور کے اختتام پر پیش آیا۔ آؤٹ ہونے کے بعد جارج منسے اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور ڈریسنگ روم کی جانب واپس جاتے ہوئے اپنا ہیلمٹ اشتہاری بورڈ پر دے مارا۔ منسے کو کرکٹ کے سامان، گراؤنڈ کے آلات یا فکسچر کے غلط استعمال کا مرتکب پایا گیا۔ کھلاڑی کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ۲۴ ماہ میں یہ ان کی پہلی غلطی ہے۔

جنوبی افریقہ کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ کے 34 ویں مقابلے میں جنوبی افریقہ نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو باآسانی 6 وکٹوں سے پچھاڑ دیا ہے۔ کوربن بوش کی عمدہ بولنگ اور ڈیوالڈ بریوس کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت پروٹیز نے نہ صرف یہ میچ جیتا بلکہ ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابل شکست رہتے ہوئے "سپر ایٹ" مرحلے میں اپنی جگہ بھی پکی کر لی ہے۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو بارش سے متاثرہ اس میچ میں سودمند ثابت ہوا۔ بوش نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 3 اہم وکٹیں حاصل کیں اور یو اے ای کے بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔ عالی شان شرفو (45 رنز) اور کپتان محمد وسیم (22 رنز) کی کوششوں کے باوجود یو اے ای مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر صرف 122 رنز ہی بنا سکی۔ جنوبی افریقہ نے 123 رنز کا ہدف محض 13.2 اوورز میں حاصل کر کے رن ریٹ میں بھی اضافہ کر لیا۔ کپتان ایڈن مارکرم نے صرف 11 گیندوں پر 28 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ ڈیوالڈ بریوس (36 رنز) اور ریان ریکلٹن (30 رنز) نے تیسری وکٹ کے لیے 49 رنز جوڑ کر جیت کی راہ ہموار کر دی۔ جنوبی افریقہ نے 40 گیندیں قبل ہی ہدف حاصل کر لیا۔ یو اے ای کی جانب سے حیدر علی اور جواد اللہ نے ایک ایک وکٹ لی۔ جنوبی افریقی بولر کوربن بوش کو ان کی بہترین بولنگ اسپیل (3 وکٹیں) پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس فتح کے بعد جنوبی افریقہ کا مورال بلند ہے کیونکہ وہ اب تک ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ نہیں ہارے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781